Krishan Chander aur unki Takhliqaat
Syeda Shariqatul Moula Alquadri

مرتب: ڈاکٹر طاہرہ، ۲۰۱۶ء،

سیّدہ شارۃ المولیٰ القادری
پرنسپل، گورنمنٹ گرلز جنرل ڈگری کالج

کرشن چندر اور ان کی تخلیقات

کرشن چندر اردو فکشن کا ایک ایسا نام ہے، جن کا شمار اردو کے نامور افسانہ نگاروں میں ہوتا ہے۔ وہ اردو کے عظیم افسانہ نگاروں میں سے ایک مانے جاتے ہیں۔ کرشن چندر کی پیدائش ۲۳ر نومبر ۱۹۱۴ء کو وزیر آباد، ضلع گجرانوالہ، پنجاب (موجودہ پاکستان) میں ہوئی۔ کرشن چندر کی تعلیم کا آغاز اردو اور فارسی سے ہوا۔ وہ اپنے زمانہ طالب علمی میں اکثر استادوں کی ڈانٹ ڈپٹ کا شکار بنتے تھے کیوں کہ اردو، فارسی اور سنسکرت میں سے کسی بھی زبان پر انہیں قدرت حاصل نہیں تھی مگر پھر اردو پر ان کی گرفت اتنی مضبوط ہوگئی کہ اردو زبان کے معروف مصنف بنے اور تصنیف و تالیف کو اپنا ذریعۂ روزگار بنایا۔ انہوں نے ۱۹۲۹ء میں ہائی اسکول کی تعلیم مکمل کی۔ اس کے بعد ۱۹۳۵ء میں انگریزی میں ایم۔اے کیا، بعد ازاں انہوں نے قانون کی پڑھائی مکمل کی۔

کرشن چندر بچپن میں شاعری کے بڑے دلدادہ تھے۔ انہوں نے ایک دن اپنا کلام اپنے استاد ماسٹر دینا ناتھ کو دکھایا تو انہوں نے اتنی تذلیل کی کہ زندگی بھر شاعری کی طرف دیکھنا بھی گوارا نہیں کیا۔ خود کرشن چندر فرماتے ہیں کہ:

''میرا آج بھی خیال ہے کہ ماسٹر دینا ناتھ نے دانستہ ایسا کیا تھا کیوں کہ

فہرست

پرنسپل کا پیغام	آدیتی دے	6
کرشن چندر ادبی خدمات (کلیدی خطبہ)	شاہین سلطانہ	8
خیر مقدمی کلمات	شاہین پروین	14
مقدمہ	شاہین پروین	17
کرشن چندر کی تخلیقات میں سماجی نظام	پروفیسر عبدالمنان	45
تقسیم ہند کے پس منظر میں کرشن چندر کی فنکاری	فرحت آرا کہکشاں	50
کرشن چندر اور افسانہ 'پورے چاند کی رات'	دبیر احمد	57
کرشن چندر کے مزاحیہ افسانے	عمر غزالی	63
'کالو بھنگی': ایک جائزہ	ترنم مشتاق	99
تقسیم، فسادات اور کرشن چندر کا تخلیقی رویہ	امتیاز وحید	106
کرشن چندر اور ان کی تخلیقات	سیّدہ شارقۃ المولیٰ	111
کرشن چندر کے ناولوں میں سانس لیتی عورتیں	عرش منیر	116
کرشن چندر کے ناولوں کا سماجیاتی مطالعہ	شاہین پروین	129
کرشن چندر: بہ حیثیت افسانہ نگار	سیّد اقبال شاہ القادری	145
کرشن چندر کی ریڈیائی ڈراما نگاری	سیّد آصف عباس مرزا	152
تقسیم ہند کے عناصر: 'ہم وحشی ہیں' کے تناظر میں	شبنم پروین	160
کرشن چندر کے افسانوں میں ہندوستانی تہذیب...	شیخ ظہور عالم	166

• افسانوی مجموعہ ’زندگی کے موڑ پر‘: تنقیدی مطالعہ	رافعیہ خاتون	172
• کرشن چندر کی ناول نگاری	محمد خورشید عالم	179
• کرشن چندر: اپنے ناولوں کے آئینے میں	محمد ظہیر الدین	187
• ’پودے‘ اور کرشن چندر	شمع عظیم	194
• کرشن چندر کی کہانیاں اور وقت کی بدلتی لہر	پریتی سنگھی	200
• ہندوستانی اور اردو ادب میں کرشن چندر کی تلاش	دیشاری مکھرجی	208
• کالو بھنگی کی جارحیت اور کرشن چندر کے.....	دِووّیانی شرما	213
• انگریزی مضمون	دِووّیانی شرما	(i)
• بنگلہ مضمون	دیشاری مکھرجی	(vi)
• ہندی مضمون	پریتی سنگھی	(x)

☆☆☆☆☆

Krishan Chander Ki Adabi Khidmat

(A Collection of Seminar Papers)

Compiled By

DR. SHAHEEN PERVEEN

HoD, Urdu, Shri Shikshayatan College

Price : Rs. 300

Year : 2023

ISBN : 978-93-93245-03-8

Published by:

Department of URDU

Shri Shikshayatan College, Kolkata

ڈاکٹر محمد محسن خان

DABIR AHMED KI SAAKHSIAT AUR ADABI KHIDMAAT

دبیر احمد کی شخصیت اور ادبی خدمات

بعض شخصیتیں ایسی ہوتی ہیں، جن پر قلم اٹھانا مشکل امر ثابت ہوتا ہے، اس لیے کہ ان کی محبت، ان کا خلوص اور ان کی دلنواز شخصیت ایک ہالے کی مانند اپنے حصار میں لے لیتی ہے۔ نتیجتاً خیالات کے فطری بہاؤ میں مزاحمت پیدا ہوتی ہے اور راقم کربناک صورتِ حال سے گزرنے لگتا ہے۔ اس وقت میری کیفیت بھی کچھ ایسی ہی ہے۔

ڈاکٹر دبیر احمد صاحب کو پہلی بار میں نے اس وقت دیکھا، جب استادِ محترم پروفیسر مشتاق اعظمی صاحب، سابق صدر، شعبۂ اردو، ٹی-ڈی-بی کالج، رانی گنج کے افسانوی مجموعہ 'آدھا آدمی' کا اجرا تھا۔ یہ ۲۰۰۲ء کی بات ہے۔ اس وقت میں بی-اے آنرز کا طالب علم تھا۔ اس تقریب کے موقع سے حضرت قیصر شمیم صاحب، علقمہ شبلی صاحب، عابد ضمیر صاحب، مناظر عاشق ہرگانوی صاحب اور مقامی ادیب و شاعر و فن کار اور شائقین ادب کے علاوہ ڈاکٹر دبیر احمد صاحب بھی موجود تھے۔ پروگرام کی صدارت معروف شاعر و ادیب محبوب انور نے کی اور نظامت کے فرائض جلال کاکوروی نے انجام دیے۔ ڈاکٹر دبیر احمد

فہرست

- سوانحی خاکہ: دبیر احمد — علیم ہاشمی — 6
- مقدمہ — علیم ہاشمی — 9
- دبیر کی متاعِ فکر و نظر — علی احمد فاطمی — 33
- مونوگراف 'پروفیسر ظفر اوگانوی': ایک جائزہ — منظر اعجاز — 43
- تہذیبی و ثقافتی شہر کولکاتا اور میرے دوست دبیر احمد — شہزاد انجم — 46
- دبیر احمد: بحیثیت محقق و ناقد — جمیل اختر محبی — 61
- دبیر احمد کا تنقیدی شعور — منظر حسین — 72
- دبیر احمد کی ترتیب میں تحقیقی و تنقیدی بصیرت — امام اعظم — 84
- جمالِ ہم نشیں — شکیل اختر — 91
- دبیر احمد کی ظفر شناسی — سیّد اشہد کریم — 95
- دبیر احمد: علمی، ادبی اور تنظیمی صلاحیت کے حامل — حلیم صابر — 104
- دبیر احمد اور 'متاعِ فکر و نظر' — نسیم عزیزی — 110
- ظفر اوگانوی 'بیچ کا ورق' کے تناظر میں اور دبیر احمد — نسیم عزیزی — 122
- دبیر احمد کی تحقیقی و تنقیدی بصیرت — قمر اشرف — 162
- 'ظفر اوگانوی: حیات و ادبی خدمات' کا محاسبہ — مقصود دانش — 171
- دبیر احمد: ہمہ جہت شخصیت — رضوان احمد — 185
- دبیر احمد کا اسلوبِ نقد — محمد اقبال — 192

● دبیر احمد: شخصیت و کارنامے	زین العابدین شبلی	199
● دبیر احمد کی ظفر شناسی	محمد منظر حسین	207
● گلِ سیمیا- خاکہ: دبیر احمد	تسلیم عارف	220
● دبیر احمد کی 'متاع فکر و نظر	تسلیم عارف	226
● 'متاع فکر و نظر': ایک مطالعہ	محمد ارشاد علی	236
★★ ● دبیر احمد کی شخصیت اور ادبی خدمات	محمد محسن خان	★ 245
● دبستان ادب کا آئینہ: دبیر احمد	ممتاز انور	252
● دبیر احمد کا تحقیقی شعور	محمد علی حسین شائق	256
● دبیر کی تنقیدی بصیرت	فرحت حسین خوشدل	264
● دبیر احمد کا جمال نثر	شاہد اقبال	271
● اجتماعیت میں انفرادیت: دبیر احمد	نسیم اشک	281
● طائر بام فکر و فن: دبیر احمد	نسیم اشک	286
● 'ظفر او گانوی بیچ کا ورق کے...' ایک تاثر	نسیم اشک	294
● دبیر احمد کا شعورِ نقد	آصف پرویز	301
● وہ ایک شخص ایک میں ہی تین تین ہے	فرزانہ پروین	317
● دبیر احمد: ایک دیانت دار استاد	ساجدہ پروین	326

☆☆☆☆☆

DABIR AHMED KA ZAHNI-O-FIKRI SAFAR

دبیر احمد کا ذہنی و فکری سفر

مرتب

علیم ہاشمی

دبیر احمد دورِ حاضر کے اُن خوش نصیب ادیبوں میں ہیں، جنھیں اپنی حیات میں اعتبار و اعتماد حاصل ہوا ہے۔ وہ کامیاب منتظم، ہر دل عزیز نگراں اور لائق احترام استاد ہیں۔ محقق و ناقد کی حیثیت سے علمی حلقوں میں ان کی مقبولیت مطالعہ، مشاہدہ اور زبان و بیان پر گرفت کی وجہ سے ہے۔ خاموشی، یک سوئی اور دل جمعی سے اردو ادب کی خدمت کرنے والے پروفیسر دبیر احمد نے اپنی جو شناخت بنائی ہے، اس کا اعتراف مذکورہ کتاب 'دبیر احمد کا ذہنی و فکری سفر' کے ہر مضمون میں کسی نہ کسی زاویہ سے موجود ہے۔ اس کے مرتب علیم ہاشمی نے دبیر احمد کی شخصیت اور فکر و فن سے متعلق کوئی بھی گوشہ تشنہ نہیں چھوڑا ہے۔

مصنف کو اگر ظفر اوگانوی جیسے مجاہد علم و عمل کی سرپرستی حاصل تھی تو مرتب کو دبیر احمد جیسے لائق اور مخلص استاد نصیب ہوئے ہیں۔ یہ تربیت کا ہی اثر ہے کہ علیم ہاشمی نے مختلف دانشوروں کی تحریروں سے یہ واضح کیا ہے کہ دبیر احمد قدیم و جدید ادبی رجحانات کے تقاضوں سے پوری طرح باخبر ہیں، فن پاروں پر دوٹوک رائے کے قائل ہیں۔ فلاحی، تعلیمی اور تہذیبی سرگرمیوں کے شیدائی کی ادبی جہات پر علیم ہاشمی کی یہ کتاب مکمل، مؤثر اور قابلِ قرأت ہے جس کی پذیرائی لازمی ہے۔

پروفیسر صغیر افراہیم
سابق صدر شعبۂ اردو،
علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (علی گڑھ)

Compiled By:

Publisher:
Sarah Publication
kolkata

ISBN :978-81-939832-8-7

Paradox
INTERNATIONAL PUBLICATIONS GUIDE HOUSE

FUSION OF KNOWLEDGE

MULTIDISCIPLINARY PERSPECTIVES IN RESEARCH

VOLUME - 4

CHIEF EDITORS:

Lakshmi Namratha Vempaty
Dr. Vijay Raja

ASSOCIATE EDITORS:

Dr. Rupam Mukherjee
Shriya K

CO-EDITORS:

Dr. Maddela Prasanthi
Dr. K. Vinaya Laxmi

FUSION OF KNOWLEDGE

MULTIDISCIPLINARY PERSPECTIVES IN RESEARCH

VOLUME- 4

EXCLUSIVE PARTNER

Paradox
INTERNATIONAL PUBLICATIONS GUIDE HOUSE
+91 - 8848074612 / 7907367147

* CONTENTS

CHAPTER NO.	CHAPTER NAME	PAGE NO.
1	THE MINDFUL INVESTOR: INTEGRATING BEHAVIORAL FINANCE INTO PERSONAL FINANCE PLANNING **Bibin K. Bhanu**	1
2	MAPLE SYRUP URINE DISEASE **Dr. Cyril Sajan**	8
3	A COMPARATIVE ANALYSIS OF MARKETING STRATEGIES OF AIRTEL AND JIO AT KUMBAKONAM **D. Haripriya, K. Pradeepa, N. Prabha**	14
4	PROMOTING AND SUSTAINING ENROLLMENT IN PHYSICAL SCIENCE COURSES: STRATEGIES FOR ENHANCING STUDENT INTEREST AND ENGAGEMENT **Devadasa. K, Laxminarayana N.H.**	21
5	A HOLISTIC APPROACH OF AYURVEDIC MANAGEMENT OF MUTRAKRICCHRA W.S.R. TO URINARY TRACT INFECTION (UTI) **Dr. Jajbir Singh**	26
6	THE ROLE OF ARTIFICIAL INTELLIGENCE IN ADDRESSING CLIMATE CHANGE **Dr. Pushpa Mamoria, Dr. Rajeev Kumar Shakya**	31
7	ARSENIC CALAMITY IN WEST BENGAL – A PRELIMINERY STUDY OF FEW WARDS IN KRISHNANAGAR MUNICIPALITY OF NADIA DISTRICT, WEST BENGAL, INDIA **Dr. Rajashree Dasgupta**	37
8	DIGITALIZATION OF THE BANKING SYSTEM AND ITS CHALLENGES **Dr. Ruchi Gupta**	45
9	RECEIVABLES MANAGEMENT IN TELECOMMUNICATION INDUSTRY **Dr. Seema Mahlawat**	53
10	A STUDY OF SOCIAL DEVELOPMENT OF NAIR WOMEN **Dr. Sr. Sheela V.J**	59
11	DIGITAL INDIA: TRANSFORMING THE NATION **Dr. Sunil Kumar**	66

7 ARSENIC CALAMITY IN WEST BENGAL – A PRELIMINERY STUDY OF FEW WARDS IN KRISHNANAGAR MUNICIPALITY OF NADIA DISTRICT, WEST BENGAL, INDIA

Dr. Rajashree Dasgupta [1]

ISBN: 978-93-92917-95-0 | DOI: 10.25215/9392917953.07

Abstract

Nadia District of West Bengal in India is one of the very vulnerable areas suffereing from Arsenic poisoning in the recent times. The present study has tried to examine the level of arsenic contamination in Krishnanagar Town- the headquarter of Nadia District of West Bengal which has experienced a major rise of population (26.38% from 1991 to 2011) within last two decades. From the present study water samples were collected from different wards of Krishnanagr town and the arsenic level was tested for each of the samples by the Arsenic Kit. The wards 10 and 17 of the town were found to have huge arsenic content. Water samples were collected from different locations of the town and were tested by Arsenic kit. In ward no. 24, 23 and 8, the arsenic level in tubewell water was well above the permissible limit prescribed by World Health Organization (WHO) of 10 ug/L (micrograms per litre). The household survey carried out in two densely populated wards of 10 and 24 further revealed that majority of the residents (comprising mostly the slum population) procure drinking water from shallow tube-wells and are less aware of the arsenic poisoning. Already large number of people under different age groups have started suffering from different water borne diseases like cholera, diarrhea, acidity, abdominal pain etc. Symptoms like vomiting, abdominal pain, acidity, may indicate the effects of arsenic poisoning at the first stage. The prerequisite is therefore to reduce the magnitude of the particular problem by the local administration in the Municipality and to make the people aware about the quality of water they are consuming for different household purposes in their everyday life.

***Key Words** : Arsenic Poisoning, Krishnanagar Town, Shallow tubewells, Water borne disease*

1.1 Introduction:

Arsenic poisoning through groundwater is one of the major crisis at present time. Densely populated Asian countries like Bangladesh, China, India, Nepal, Myanmar, Cambodia are severely affected by arsenic contamination. In India, seven major states namely- West Bengal, Jharkhand, Bihar, Uttar Pradesh *in* the flood plain of the Ganga River; Assam and Manipur in the flood plain of the Brahamaputra and Imphal rivers and Rajnandgaon village in Chhattisgarh state have so far been reported to be affected by Arsenic pollution. As reported by Mandal Badal K., Tarit Roy Chowdhury, Gautam Samanta, Gautam K. Basu, Partha P. Chowdhury, Chitta R. Chanda, Dilip Lodh, Nirmal K. Karan, Ratan K. Dhar, Dipak K. Tamili, Dipankar Das, K. C. Saha and D. Chakraborti (1996) seven districts of West Bengal viz. Malda, Murshidabad, Bardhhaman , Nadia, Hooghly , North and South 24 Parganas have been severely affected by arsenic contamination covering an area of about 37,493 sq. kms. area affecting about 34 million people.

According to the Seminar Proceedings Report on Arsenic in Groundwater – A World Problem held published in 2006, the WHO provisional guideline limit-value for arsenic in drinking has been reduced from 50µg/L in 1993 to 10 ug/L (micrograms per litre) in 2006. Although, most industrialized nations are also taking 10µg/L as a permissible limit but some developing nations

[1] Assistant Professor of Geography, Government Girls' General Degree College, Kolkata

infinity
Publication

CONTEMPORARY RESEARCH IN SOCIAL SCIENCES, HUMANITIES, ARTS & BUSINESS MANAGEMENT

EDITOR-IN-CHIEF

DR. DILIPKUMAR A. ODE

ASSOCIATE EDITORS

VISHAKHA JHA
DR. DEEPA RANA
DR. BIRAJLAKSHMI GHOSH

CO-EDITORS

DR. BHAIRAVI M. DIXIT
DR. PRIYANKA RANA
MR. BIJENDER KUMAR

CONTEMPORARY RESEARCH IN
SOCIAL SCIENCES, HUMANITIES, ARTS & BUSINESS MANAGEMENT

International Edited Peer Reviewed Book on

CONTEMPORARY RESEARCH IN SOCIAL SCIENCES, HUMANITIES, ARTS & BUSINESS MANAGEMENT

Editor-in-Chief

DR. DILIPKUMAR A. ODE

Associate Editors

VISHAKHA JHA

DR. DEEPA RANA

DR. BIRAJLAKSHMI GHOSH

Co-Editors

DR. BHAIRAVI M. DIXIT

DR. PRIYANKA RANA

MR. BIJENDER KUMAR

red'shine
PUBLICATION
SWEDEN

ISBN:978-1-304-58707

DIP: 18.10.130458707X.002 DOI: 10.25215/130458707X.02

COPING OF COASTAL COMMUNITIES WITH CLIMATE CHANGE IN INDIAN SUNDARBANS– ISSUES IN PERSPECTIVE

DR. RAJASHREE DASGUPTA

Assistant Professor

Department of Geography

Government Girls' General Degree College,

Kolkata (West Bengal), India

❖ ABSTRACT:

The research paper has studied the present status of coping capacity of the people in five coastal blocks of Indian Sundarbans having limited livelihood options under climate change scenario. In addition to different physical changes like relative sea level rise, coastal erosion and submergence, frequent embankment failures, rise in salinity, rise in the frequency of high intensity events like cyclones, the region has also experienced a tremendous growth of population size (287%) since Independence till 2011. This has made this mangrove ecosystem increasingly fragile through over exploitation of natural resources, wide scale reclamation and deforestation practices. There has been a sharp decline of cultivators and agricultural labourers over the last five decades and expansion of aquaculture farms replacing the agricultural fields for rise in salinity. The local livelihood dynamics has been studied here with the help of household-level information collected from several rounds of surveys conducted over the last two decades in these coastal blocks. In the densely populated, cyclone-prone reclaimed lands of Sundarbans, where surge heights can reach 1.5–4.0 meters, protection against inundation risk requires mangrove protection and restoration with strengthening built infrastructure, such as cyclone shelters and embankments. Basic education to the masses and labour outmigration from the delta may act as an effective strategy for ecosystem conservation and enhancement of coping capacity to face different livelihood challenges.

< Intelligent Systems in Healthcare and Disease Identification using Data Science (https://www.taylorfrancis.com/books/edit/10.1201/9781003354178/intelligent-systems-healthcare-disease-identification-using-data-science-gururaj-radhika-divya-ravi-kumar-yu-chen-hu)

Show Path

Chapter

Fundamentals and Technicalities of Big Data and Analytics

By Partha Ghosh (/search?contributorName=Partha Ghosh&contributorRole=author&redirectFromPDP=true&context=ubx), Ananya Biswas (/search?contributorName=Ananya Biswas&contributorRole=author&redirectFromPDP=true&context=ubx), Suradhuni Ghosh (/search?contributorName=Suradhuni Ghosh&contributorRole=author&redirectFromPDP=true&context=ubx)

Book Intelligent Systems in Healthcare and Disease Identification using Data Science (https://www.taylorfrancis.com/books/edit/10.1201/9781003354178/intelligent-systems-healthcare-disease-identification-using-data-science-gururaj-radhika-divya-ravi-kumar-yu-chen-hu)

Edition	1st Edition
First Published	2023
Imprint	Chapman and Hall/CRC
Pages	56
eBook ISBN	9781003354178

Share

ABSTRACT

< Previous Chapter (chapters/edit/10.1201/9781003354178-2/foundation-medical-data-sciences-bramesh?context=ubx)
Next Chapter > (chapters/edit/10.1201/9781003354178-4/fundamentals-health-informatics-health-data-science-prema?context=ubx)

(https://www.taylorfrancis.com)

Policies

Journals

Corporate

Help & Contact

Connect with us

(https://www.linkedin.com/company/taylor-&-francis-group/) (https://twitter.com/tandfnewsroom?lang=en) (https://www.facebook.com/TaylorandFrancisGroup/) (https://www.youtube.com/user/Taylorar

Registered in England & Wales No. 3099067
5 Howick Place | London | SW1P 1WG

© 2024 Informa UK Limited

ڈاکٹر شبنم پروین
اسسٹنٹ پروفیسر اور صدر، شعبۂ اردو، گورنمنٹ گرلز جنرل ڈگری کالج

GHALIB AUR TASSAUF

GHALIB AUR TASAUF

غالبؔ اور تصوّف

تصوف عربی زبان کا لفظ ہے۔ تصوف ایک ذاتی، ذوقی اور وجدانی لئے ہے۔ مختلف ڈکشنری میں اس کی الگ الگ طرح کی تعریف کی گئی ہے، جیسے 'لغات کشوری' میں تصوف سے مراد:

''پشمینہ پہننا ماخوذ صوف بمعنی پشم اور اصطلاح میں خواہشِ نفسانی سے پاک ہونا اور کل شے میں ظہورِ خدائے تعالیٰ کا جاننا اور نام اس علم کا، جو صوفی لوگ پڑھتے ہیں، یعنی 'علم فقیری'!''

(لغات کشوری، لاہور، ۱۹۸۶ء، ص:۱۰۲، مولوی سید تصدق حسین رضوی)

'فرہنگ عامرہ' میں اس کی تعریف درج ذیل الفاظ میں ملتی ہے:

''تصوف اللہ تعالیٰ سے لو لگانے کا ایک علم، ایک طرف چلنا، یکسو ہونا اور صوفی کا مطلب حکیم ہے۔''

(فرہنگ عامرہ، محمد عبداللہ خان خویشگی، کراچی، اشاعت: چہارم، ۱۹۵۷ء، ص:۱۵۴، ۳۶۶)

فہرست

• مقدمہ	دبیر احمد	6
۱) عظیم ترقی پسند شاعر: غالب	سیّد سجاد ظہیر	27
۵) غالب کی شاعری کی معنویت	آل احمد سرور	33
۲) غالب کے خطوط کی لسانی اہمیت	مسعود حسین خاں	53
۳) شارحینِ غالب	منصور سعید	59
۴) میرزا اسداللہ خاں غالب	عباس علی خاں بیخود	72
۶) شعور اور غالب کا تنقیدی شعور	ظفر اوگانوی	80
۷) غالب اور اقلیم ہشتم	علقمہ شبلی	97
۸) غالب کی شاعری: بازیچۂ اصوات	مغنی تبسم	105
۹) غالب کا سفرِ کلکتہ: تحقیق در تحقیق	صغیر افراہیم	115
۱۰) کلام غالب کا علامتی پہلو	جمیل اختر محبی	131
۱۱) غالب اور اقبال	منظر حسین	146
۱۲) کیا مطالعۂ غالب میں کوئی نیا پہلو ممکن ہے؟	کلیم حاذق	159
۱۳) کہتے ہیں کہ غالب کا ہے انداز بیان اور.....	نصرت جہاں	168
۱۴) غالب کی نثر	شبانہ نسرین	176
۱۵) اردو خطوط میں غالب کا اجتہادی رویہ	ہمایون جمیل خان	184

۱۶) مکاتیبِ غالب کی معنویت....	ترنم مشتاق	193
۱۷) ۱۸۵۷ء، غالب اور 'دستنبو'	تسلیم عارف	200
۱۸) غالب اور تصوف	شبنم پروین	210
۱۹) غالب اور تصوف	کامران غنی صبا	220
۲۰) مکاتیبِ غالب: اردو نثر کا نقشِ اوّل	علیم ہاشمی	227
۲۱) شاعری میں غالب کا استفہامیہ لہجہ	محمد راشد	234
۲۲) غالب — غالب	فرزانہ پروین	245
۲۳) غالب کی مثنوی 'چراغ دیر' کی ادبی وتہذیبی.....	آصف پرویز	254
۲۴) غالب کی لطافتِ طبع	نسیم عزیزی	262
۲۵) غالب کا طرزِ احساس	دبیر احمد	268
۲۶) غالب: معنویت، عصریت، آفاقیت	عاصم شہنواز شبلی	276
۲۷) جدید ذہن کا با کمال شاعر: غالب	محمد اقبال	285
۲۸) پہلی جنگِ آزادی اور مرزا غالب	محمد منظر حسین	292
۲۹) بادہ خوار غالب	محمد ارشاد علی	306

☆

یہ کتاب مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے اشتراک سے شائع کی گئی ہے۔

جملہ حقوق محفوظ بحق

پی-جی-شعبۂ اُردو، مولانا آزاد کالج، کولکاتا

کتاب : غالب کا ہے اندازِ بیاں اور

مرتب : دبیر احمد

ضخامت : ۳۱۲رصفحات

تعداد : ۵۰۰

اشاعت : ۲۰۲۳ء

قیمت : ۴۰۰ر روپے

سرورق : تسلیم عارف

کمپوزنگ : انجلا گرافکس، کولکاتا، موبائل: ۹۳۳۹۱۱۶۲۸۵

مطبع : بھارت آرٹ پریس، کولکاتا

Ghalib Ka Hai Andaz-e-Baya'n Aur

Compiled By : DABIR AHMED

Head, P.G. Deptt. of Urdu,

Maulana Azad College, Kolkata

Mobile : 9433078802

ISBN : 978-93-5980-647-1

Edition : 2023 —— Price : Rs. 400/-

Publisher : P.G.Department of Urdu,

Maulana Azad College, Kolkata

غالب کا ہے اندازِ بیاں اور

مرتب

دبیر احمد

صدر، پی۔جی۔ شعبۂ اُردو، مولانا آزاد کالج، کولکاتا

ناشر

پی۔جی۔ شعبۂ اردو، مولانا آزاد کالج، کلکتہ

۸؍ رفیع احمد قدوائی روڈ، کولکاتا-۷۰۰۰۱۳

غالب کا ہے اندازِ بیاں اور

مرتب

دبیر احمد

Ghalib Ka Hai Andaz-e-Baya'n Aur

Compiled By :

DABIR AHMED

Year : 2023
Price : Rs. 400/-

ISBN : 978-93-5980-647-1

9 789359 806471

Published by :
P.G. DEPT. OF URDU
MAULANA AZAD COLLEGE
Kolkata

Bong Theatre; Manifesto Theke Bojar
Sampa Sen

Bong থিয়েটার
ম্যানিফেস্টো থেকে বাজার

শম্পা সেন

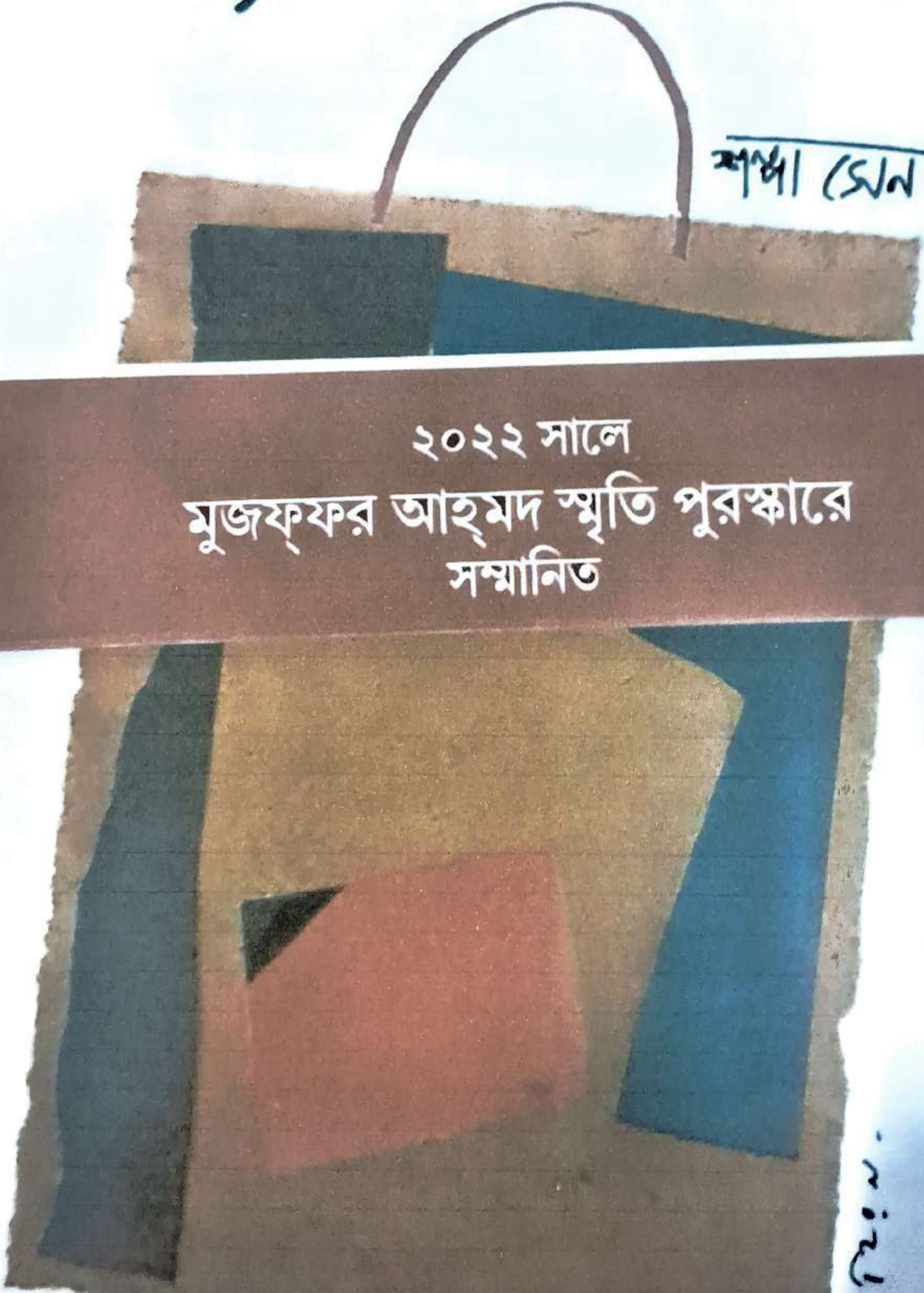

২০২২ সালে
মুজফ্‌ফর আহ্‌মদ স্মৃতি পুরস্কারে
সম্মানিত

Ismat Chughtai ke Novelon mein Aurton ke masael.

ڈاکٹر شبنم پروین

عصمت چغتائی کے ناولوں میں عورتوں کے مسائل

اردو ناول کی ارتقائی تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ شروع ہی سے عورتوں کے مسائل اور ان پر ہورہے جبر و استحصال کو ہمارے حساس اور بیدار ذہن مصلحین نے اپنی تحریروں کے ذریعہ منظرِ عام پر لانے کی کوششیں کی ہیں۔ اردو ناول کی تاریخ میں عورتوں کے معاملات و مسائل، جذبات و احساسات، مظلومی و محکومی کی کہانیاں ملتی ہے وہیں احتجاج کی تصاویر ترقی پسند تحریک کے زیرِ اثر زیادہ واضح نظر آتی ہے۔ بالخصوص پریم چند، رشید جہاں، کرشن چندر، منٹو، بیدی، عزیز احمد، عصمت چغتائی، قرۃ العین حیدر، جیلانی بانو، واجدہ تبسم، صغریٰ مہدی، جمیلہ ہاشمی، رضیہ فصیح احمد وغیرہ جیسے حساس فن کاروں نے بہت ہی دردمندی اور بے کی کے ساتھ سماج و معاشرے میں عورتوں کی تذلیل کو اجاگر کیا۔

ترقی پسند ناول نگاروں میں عصمت چغتائی کو خاص مقام حاصل ہے۔ انھوں نے افسانے اور ناول دونوں اصناف میں اپنی فن کاری اور خلاقی کے جوہر دکھائے ہیں۔ ان کا فن احتجاج کا پاسدار ہے اور فرسودہ رسم و رواج اور توہمات کا منکر ہے۔ ان کا ذہن مغربی جنون، فرقہ پرستی، جہالت، غربت اور ظالمانہ نظام و معاشرت کے خلاف ہے۔ عصمت نے اپنے عہد میں قلم اٹھایا جب عورتوں کا پڑھنا لکھنا معیوب سمجھا جاتا تھا۔ انھوں نے کھل کر عورتوں کی حمایت میں افسانے اور ناول لکھے۔ نئی نسل کی جنسی اور ذہنی رویوں پر چوٹیں کیں۔ عورتوں کی گھٹن، غلامی اور استحصال

مشمولات

◆ عرضِ مرتب	محمد جمال	5
◆ اردو فکشن میں تانیثی شعور: ایک ادھورا مکالمہ (کلیدی خطبہ)	رحمٰن عباس	9
◆ اردو فکشن میں تانیثی شعور	مقصود دانش	33
◆ تانیثی حسیت اور 'انقلاب کا ایک دن'	ڈاکٹر مجاہدالاسلام	51
◆ اردو فکشن میں تانیثی شعور: 'ہجور آما' کے حوالے سے	ڈاکٹر صابرہ خاتون حنا	64
◆ عصمت چغتائی کے ناولوں کا تانیثی ڈسکورس	سیّد انجم رومان	70
◆ عصمت چغتائی کے ناولوں میں عورتوں کے مسائل	ڈاکٹر شبنم پروین	76
◆ نور ظہیر کے افسانوں میں تانیثی شعور	ڈاکٹر تسلیم عارف	82
◆ ناول ''کڑوے کریلے'' اور تانیثی شعور	ڈاکٹر نیلوفر فردوس	91
◆ تانیثیت: چند بنیادی مباحث	ڈاکٹر عزیر اسرائیل	100
◆ اردو فکشن میں تانیثیت کا نیا ترجمان: صدیق عالم کا 'صالحہ صالحہ'	دائم محمد انصاری	111
◆ رشید جہاں کے افسانوں میں تانیثی شعور	محمودہ شیریں انصاری	117
◆ عصمت کے نسوانی کردار	فریدہ خاتون	126
◆ اگلے جنم موہے بٹیا نہ کیجیو: ایک تانیثی مطالعہ	جاوید عالم	131
◆ مسرور جہاں کے افسانوں میں تانیثی شعور	شاہد حبیب	145
◆ شکیلہ اختر کے افسانوں میں تانیثی شعور	صابر رضا شمسی	150
◆ جھارکھنڈ کا اُردو افسانہ اور تانیثی شعور	محمد ارمان حسن	156
◆ شبیر احمد کا تانیثی شعور: ''ہجور آما'' کے حوالے سے	ندیم قدوسی	162
◆ خدیجہ مستور کے ناولوں میں تانیثی شعور: ''آنگن'' کی روشنی میں	سمن خاتون	168

❖❖❖

جملہ حقوق محفوظ بحق
مغربی بنگال اردو اکاڈمی

کتاب : اُردو فکشن میں تانیثی شعور
مرتب : محمد جمال
ناشر : مٹیابرج ہندوستانی لائبریری
اشاعت : 2022ء
تعداد : 500
صفحات : 176
قیمت : -/300روپے
کمپوزنگ : شیخ پرویز، 99036 75929
مطبع : ادیبہ پرنٹرس، کولکاتا-700014
ملنے کے پتے : مٹیابرج ہندوستانی لائبریری
R-28/A، نواب واجد علی شاہ روڈ، کولکاتا-24

URDU FICTON MEIN TAANEESI SHAOOR

Compiled by: Mohammad Jamal

ISBN 978-81-959015-1-7

Edition: 1st   Price: Rs. 300/-   Year: 2022

Published by Metiabruz Hindustani Library, Kolkata - 700024

In collaboration with West Bengal Urdu Academy, Kolkata - 700 016

© West Bengal Urdu Academy

Printed at: Adiba Printers, Kolkata - 700014

اردو فکشن میں تانیثی شعور

Dr Shabnam Parveen

مرتب

محمد جمال

ڈاکٹر شبنم پروین

ناشر

METIABRUZ HINDUSTANI LIBRARY ★ ESTD. 1939 ★

مٹیا برج ہندستانی لائبریری

R-28، نواب واجد علی شاہ روڈ، کولکاتا-24

به اشتراک

مغربی بنگال اردو اکاڈمی

75/2A، رفیع احمد قدوائی روڈ، کولکاتا-16

اردو فکشن میں تانیثی شعور

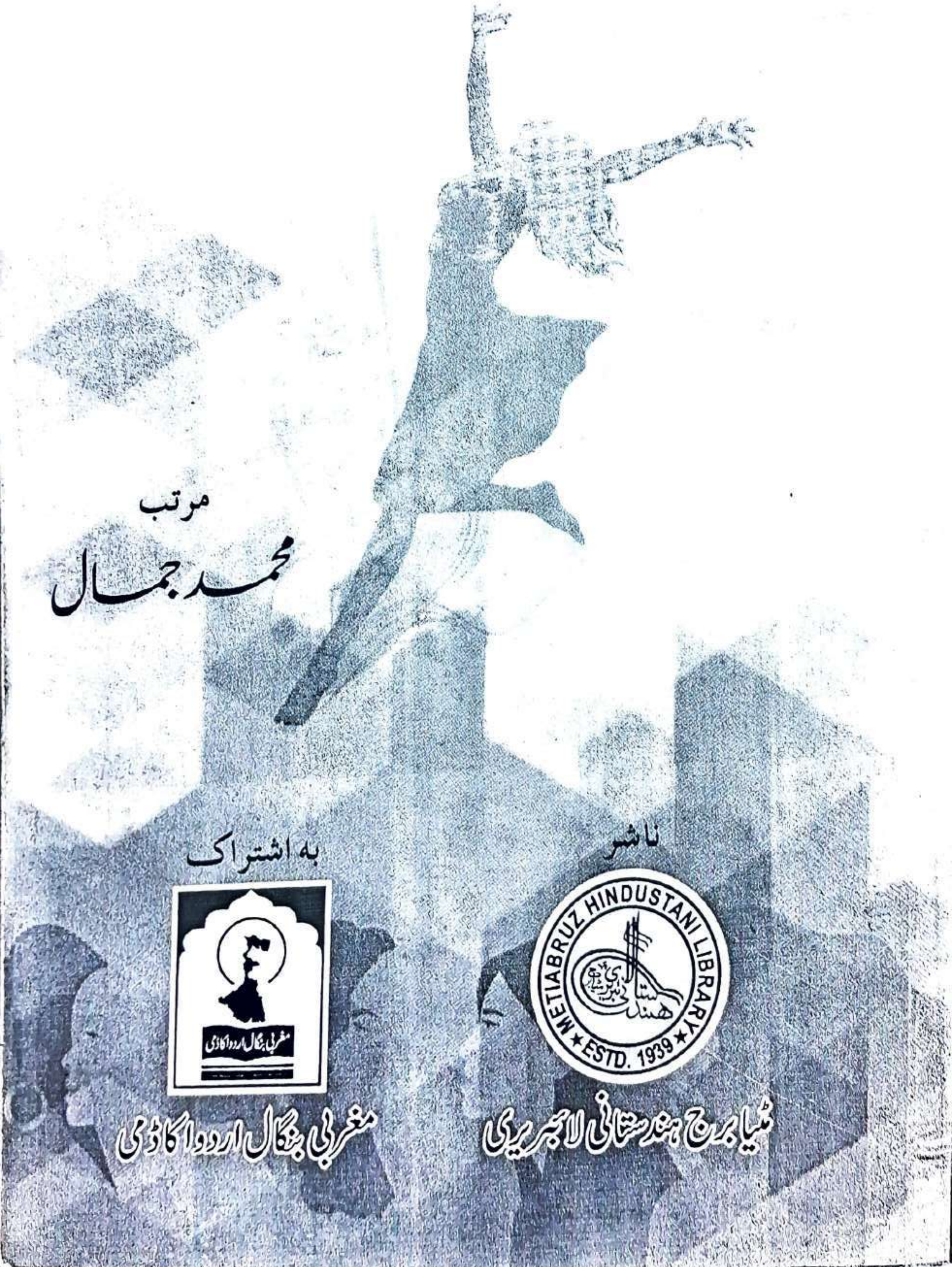

مرتب

محمد جمال

ناشر

METIABRUZ HINDUSTANI LIBRARY ★ESTD. 1939★

میٹیابرج ہندستانی لائبریری

بہ اشتراک

مغربی بنگال اردو اکاڈمی

مغربی بنگال اردو اکاڈمی

Urdu Ficton Mein Taaneesi Shaoor

Compiled by: Mohammad Jamal

Published by Metiabruz Hindustani Library, Kolkata - 700024
In collaboration with West Bengal Urdu Academy, Kolkata - 700 016

ISBN 978-81-959015-1-7

Price: Rs. 300/- *Year: 2022*

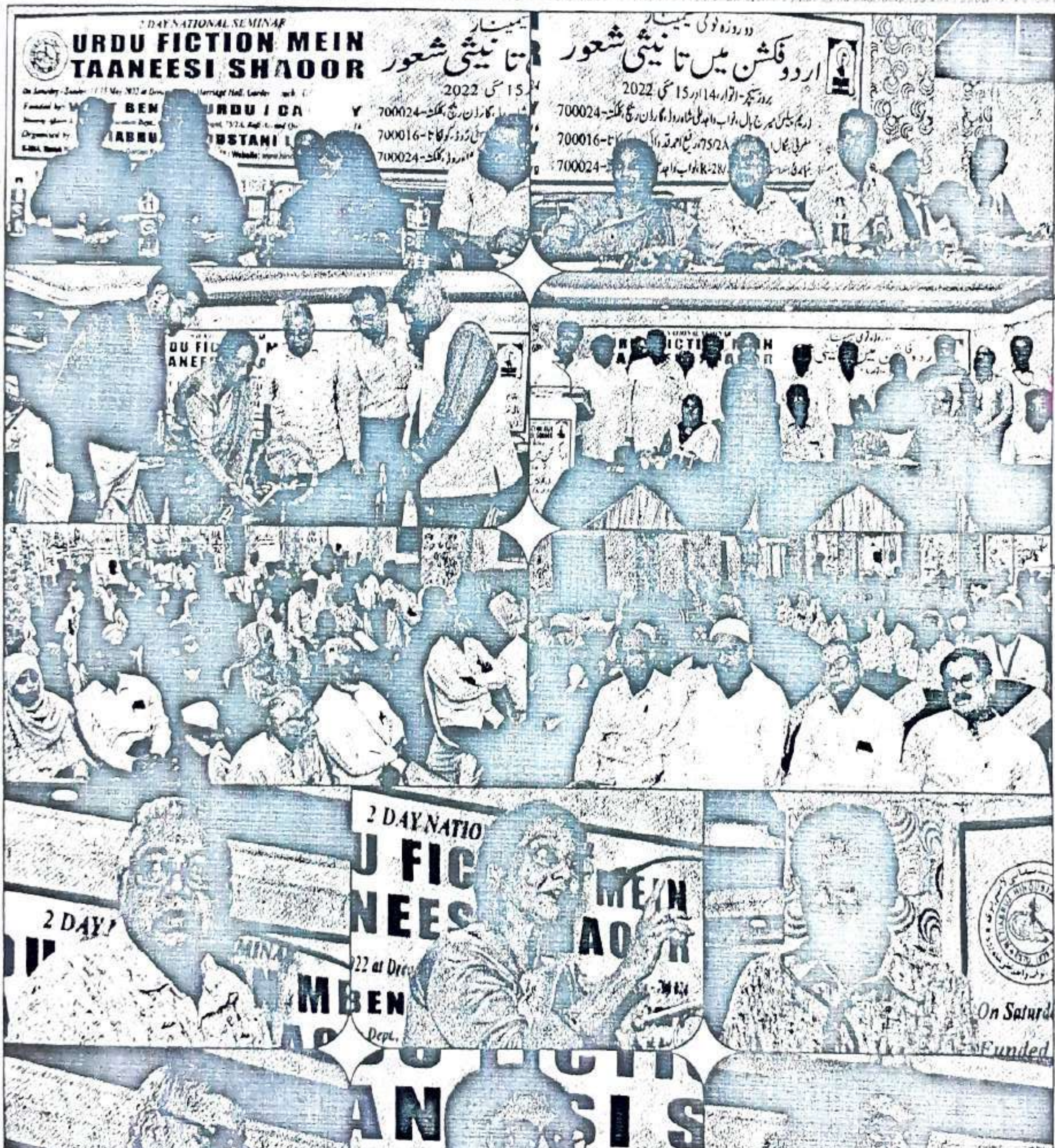

Printed at: **Adiba Printers,** 24, Gope Lane, Kolkata-700014, # : **9903675929**

Krishn Chander Ka novel "Ek Aurat Hazar Diwani" Ka Tanqidi Jaeza waba chaichak ke Tanazur mein

ڈاکٹر شبنم پروین

کرشن چندر کا ناول ''ایک عورت ہزار دیوانے'' کا تنقیدی جائزہ' وبا چیچک کے تناظر میں

کرشن چندر ہمہ گیر شہرت کے حامل ایک ممتاز ادیب ہیں۔ انہوں نے یوں تو نثری ادب کی بیشتر اصناف مثلاً افسانہ، ناول، ڈراما، فیچر اور خاکہ نگاری پر طبع آزمائی کی لیکن جو قبولِ عام کا شرف انہیں بالخصوص افسانہ نگاری اور ناول نگاری میں حاصل ہوا اتنا کسی دوسری صنف میں نہیں۔ جہاں تک ناول نگاری کا تعلق ہے یہ بات بلا جھجک کہی جا سکتی ہے کہ وہ اردو ناول کے وہ بلند پایہ ادیب ہیں جنہیں اردو ناول نگاری کی دنیا میں پریم چند کے بعد قابل فخر مقام حاصل ہے۔ انہوں نے اس میدان میں اپنے تجربات و مشاہدات، محسوسات، خیالات اور نظریات کی دنیا کچھ اس طرح آباد کی ہے کہ اس میں نہ صرف وقت کے ہندستان کی عصری تاریخ ملتی ہے بلکہ اس وقت کا ہندستانی سماج بھی پورے خدوخال کے ساتھ ہویدا ہے۔ ان کی ناول نگاری اس عہد کی زندگی کی آگہی سے پوری طرح مزین اور مربوط ہے۔ وہ اپنے عہد کے نمائندہ ناول نگار ہیں۔ اشتراکی ناول نگاری میں ان کا رتبہ سب سے اعلیٰ دکھتا ہے۔

اردو ناول نگاری کی جو مضبوط اور مستحکم بنیاد پریم چند نے ڈالی، اسے جاودانی عطا کرنے میں کرشن چندر کا زبردست ہاتھ ہے۔ وہ پہلی جنگ عظیم کے بعد ابھرنے والی تازہ دم نسل سے تعلق رکھنے والے ادیبوں میں انفرادی مقام کے حامل ہیں۔ ان کے ہم عصروں میں منٹو، عصمت چغتائی، اپندر ناتھ اشک، محمد حسن عسکری اور احمد علی وغیرہ کے نام لیے جا سکتے ہیں۔ وہ آزادی سے قبل اور آزادی کے بعد کی ایک مضبوط کڑی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اس طرح ان کا فن اپنے عہد کے بڑے کینوس پر پھیلا ہوا ہے جہاں کی سیاسی، سماجی اور معاشرتی زندگی کے تمام نقش و نگار، معاملات و مسائل، حالات و واقعات، نشیب و فراز، مظلومیت اور استحصال اپنی پوری جزئیات

♦ اردو شاعری پر کرونا کے اثرات	ڈاکٹر محمد زاہد	104
♦ اردو ادب پر وبا کے اثرات	انجینئر خورشید غنی	115
♦ کرشن چندر کا ناول ''ایک عورت ہزار دیوانے''	ڈاکٹر شبنم پروین	119
♦ کرونائی ادب کی جھلکیاں	ڈاکٹر فرزانہ شاہین	129
♦ اردو ادب پر وبا کے اثرات	صبیحہ تزئین	136
♦ عالمی وبا کرونا اور اس کے اثرات اردو غزل و نظم پر	ڈاکٹر محمد ارشاد علی	142
♦ کورونا وائرس اور اردو ادب	محمد منظر حسین	148
♦ وبا اور سماج کا بدلتا نظام	دائم محمد انصاری	162
♦ اردو ادب پر وباؤں کے اثرات	شاہد اقبال	169

❖❖❖

مشمولات

♦ عرضِ مرتب	ڈاکٹر نوشاد عالم	9
♦ وبائے عام اور اردو ادب	پروفیسر شافع قدوائی	15
♦ وبا کی حقیقت اور ادب	پروفیسر رئیس انور	42
♦ شعر و ادب پر وبا کے اثرات	پروفیسر احمد محفوظ	47
♦ انسانیت سوز زمانہ کی شاعری	پروفیسر محمد کاظم	49
♦ راجندر سنگھ بیدی اور افسانہ ''کوارنٹین''	ڈاکٹر دبیر احمد	60
♦ معاصر ادب، تخلیقی عمل اور اخلاقی اقدار	ڈاکٹر نصرت جہاں	66
♦ انسانی اقدار پر وبا کے اثرات اور غزل کی شاعری	کلیم حاذق	74
♦ اردو ناولوں میں 'وبا' بطور استعارہ	مقصود دانش	81
♦ وبا اور اردو ادب	ڈاکٹر ترنم مشتاق	89
♦ اثراتِ وبا اور منظوم طرزِ اظہار	نسیم عزیزی	97

اردو ادب پر وبا کے اثرات

مرتب

ڈاکٹر نوشاد عالم

ناشر

آر این ایل فورس (کولکاتا) بہ اشتراک مغربی بنگال اردو اکاڈمی (کولکاتا)

جملہ حقوق محفوظ بحق
مغربی بنگال اردو اکاڈمی

کتاب : اُردو ادب پر وبا کے اثرات
مرتب : ڈاکٹر نوشاد عالم
زیرِ اہتمام : آر-این-ایل فورس، کولکاتا-24
اشاعت : 2022ء
تعداد : 500
صفحات : 176
قیمت : -/250روپے
کمپوزنگ : شیخ پرویز، کولکاتا
مطبع : ادیبہ پرنٹرس، کولکاتا-700014
ملنے کے پتے : آر-این-ایل فورس، G-152، رام نگر لین، کولکاتا-24
بزمِ اربابِ نثر، G-93، بتی کل، سکنڈ لین، کولکاتا-24

URDU ADAB PAR WABA KE ASRAAT
Compiled by: **Dr. Naushad Alam**
ISBN **978-81-955816-2-7**
Edition: **1st** Price: **Rs. 250/-** Year: **2022**
Published by: **RNL FORCE**, Kolkata
In collaboration with **West Bengal Urdu Academy**, Kolkata
© West Bengal Urdu Academy
Printed at: **Adiba Printers**, Kolkata - 700014

اُردو ادب پر وَبا کے اثرات

ترتیب

ڈاکٹر نوشاد عالم

ناشر

آر این ایل فورس (کولکاتا) بہ اشتراک مغربی بنگال اردو اکاڈمی (کولکاتا)

URDU ADAB PAR WABA KE ASARAAT

Compiled and edited by

Dr. Naushad Alam

نام : ڈاکٹر نوشاد عالم

والدین : مرحوم مشتاق احمد

مرحومہ جنّن رسولن بی بی

تعلیم : ایم. اے.، بی. ایڈ.، پی. ایچ. ڈی.

پیشہ : درس و تدریس (اسلامیہ ہائی اسکول، کولکاتا)

مشاغل : سماجی، ادبی خدمات اور تھیٹر

چیف فنکشنری، آر این ایل فورس، گارڈن ریچ

اداکار و ہدایت کار، ڈراما گروپ 'عکس'، کولکاتا

اعزازات : ''آغا حشر کاشمیری ایوارڈ'' 2014

(روزنامہ ''اخبارِ مشرق'' کولکاتا)

''نازشِ مٹیا برج ایوارڈ'' 2015

(ہندستانی لائبریری، مٹیا برج، کولکاتا)

''محمد مرزا ایوارڈ'' برائے سماجی خدمات

(بزمِ ذاکر، مٹیا برج، کولکاتا) 2016

''فخرِ ملت ایوارڈ'' (آسنسول ایکتا منچ) 2017

ڈراموں میں اداکاری و ہدایت کاری

کے لیے کئی ریاستی و قومی انعامات

شکشا رتن ایوارڈ (حکومت مغربی بنگال)

2020ء

کتاب : ''منٹو: فن اور شخصیت'' (ترتیب) 2016

''اُردو ناولوں میں عورتوں کے مسائل''

(ترتیب) 2017

''کلامِ ابد'' (ترتیب) 2021ء

''اُردو ادب پر وبا کے اثرات''

(ترتیب) 2022ء

زیرِ اشاعت : ''آزادی کے بعد بنگال میں اُردو ڈرامے

کا ارتقا'' (تحقیق و تنقید)

''مغربی بنگال میں اُردو ڈرامے کا سفر''

(ترتیب)

رہائش : جی-226، بتی کل سیکنڈ لین، گارڈن ریچ

کولکاتا-700024

موبائل : 9433186331 / 9674986331

ISBN 978-81-955816-2-7

Price: Rs. 250/-

Published by

RNL FORCE

IN COLLABORATION WITH

WEST BENGAL URDU ACADEMY

Printed by

Adiba Printers

Kolkata-700014

E-mail : adibaprinters2008@gmail.com

Year of Publishing : **2022**

BRICK TO CLICK

EMBRACING CHANGE IN EDUCATION

EDITED BY

Dr. Nabin Thakur
Dr. Sunil Kumar Baskey

red'shine
PUBLICATION
SWEDEN

REDMAC.Se

BRICK TO CLICK: EMBRACING CHANGE IN EDUCATION

Edited by Dr. Nabin Thakur, Dr. Sunil Kumar Baskey

-

RED'SHINE PUBLICATION

62/5834 Harplingegränd 110, LGH 1103. Älvsjö, 12573

Stockholm, Sweden

Call: +46 761508180

Email: info.redshine.se@europe.com

Website: www.redshine.se

-

Text © *Editors*, 2021

Cover page © RED'MAC, Inc, 2021

-

ISBN: 978-91-987582-4-5

ISBN-10: 91-987582-4-1

DIP: 18.10.9198758241

DOI: 10.25215/9198758241

Price: kr 100

First Edition: December, 2021

-

Alla rättigheter förbehållna. Ingen del av denna publikation får reproduceras eller användas i någon form eller på något sätt - fotografiskt, elektroniskt eller mekaniskt, inklusive fotokopiering, inspelning, bandning eller informationslagring och -hämtningssystem - utan föregående skriftligt tillstånd från författaren och utgivaren.

-

The views expressed by the authors in their articles, reviews etc. in this book are their own. The Editors, Publisher and owner are not responsible for them.

De åsikter som författarna uttrycker i deras artiklar, recensioner i denna bok är deras egna. Redaktörerna, utgivaren och ägaren ansvarar inte för dem.

Printed in Stockholm | Title ID: 9198758241

CONTENTS

CHAPTER NO.	CHAPTERS AND AUTHORS	PAGE NO.
1.	THE BLENDED AND COLLABORATIVE APPROACH TO QUALITATIVE LEARNING **Parnab Ghosh**	1
2.	TECHNOLOGY IN TEACHING OF ENGLISH - INNOVATION AND IMPLEMENTATION **Dr. Lily Mondal**	17
3.	LEARNING TO WORK AND LEARN FROM HOME: A CHALLENGE LIKE NEVER BEFORE **Nafisa Sarkar**	27
4.	DEVELOPMENT OF SOCIAL SKILLS THROUGH ON-LINE CLASSES **Dr. Madhumita Baidya**	37
5.	TECHNO PEDAGOGY AND USAGE OF SELF-CONTAINED MODULES UTILIZING TECHNOLOGY IN TEACHING-LEARNING IN NEW NORMAL SITUATION **Ananya Bhowmick**	43
6.	RELATIONSHIP BETWEEN ICT COMPETENCY AND ATTITUDE AMONG UNDERGRADUATE COLLEGE STUDENTS **Shubhra Singha Chowdhury**	53

CHAPTER 3

LEARNING TO WORK AND LEARN FROM HOME: A CHALLENGE LIKE NEVER BEFORE

Nafisa Sarkar[3]

ABSTRACT:

In the wake of Covid-19 pandemic, the classroom coming into the computer has revolutionized the Indian educational scenario. Transfer of education into tech space has created unprecedented problems for learners, teachers and the society at large. It has brought out into the open the vast digital divide that exists in India, which in turn is exacerbating the existing inequities in the educational sphere. While "privileged students are going for advanced courses for better prospects", the unprivileged majority are left in the lurch in the absence of appropriate back-up's. For want of access they are suffering from learning losses which might spill into generational gaps, if not heeded to with urgency by the concerned authorities. The present paper attempts to highlight aspects of technological, sociological, financial and also psychological issues and challenges in this context.

Key Words: *Digital divide, Online classes, Psychological hazards, Sociological pressures.*

INTRODUCTION:

The world around us has changed almost dramatically ever since we have been plagued by the Covid-19 pandemic induced situation. It has wreaked havoc

[3] Assistant Professor of History, Government Girls' General Degree College, 7 Mayurbhanj Road, Kolkata-700023, Email ID: nasasrkr96@gmail.com

করোনার কড়চা

মহামারির আলোআঁধারিতে বাংলার মুখচ্ছবি

সম্পাদনা
অন্তরা মুখার্জী

২৭৫ 'আশা' দিদিদের ঘরে বাইরের রোজনামচা
সাবির আহমেদ

২৮২ আমার সন্তান যেন থাকে জালে ঝুলে
অন্তরা মুখার্জী

২৯১ নিছক গল্পের জন্ম
সুকান্ত দে

৩১১ কোভিড কালে সোশ্যাল মিডিয়া : একটি আলোচনা
সম্রাট লস্কর

৩২০ অতিমারি, কমিক্স, অ্যানিমেশন ও দুই বাঙালী
পিনাকী দে

৩২৯ আমরা মিম বানাব না ? বানাব না আমরা মিম ?
সৌমেন চট্টোপাধ্যায়

৩৩৬ বই পাড়া : বন্দি বইয়ের মেলা
জয়দীপ লাহিড়ী ও সুরঞ্জনা ভদ্র

৩৪৩ বধ্যভূমির মাঝখানে
রজতাভ দত্ত

৩৫৪ কোভিড আক্রান্ত বাংলা টেলিভিশনের মেগাসিরিয়াল
রাজা সেন

৩৫৮ থিয়েটারের বিপন্নতা
শম্পা সেন

৩৬৮ 'তোমায় গান শোনাব' : অতিমারি আবহে সংগীত জগৎ
সেঁজুতি গুপ্ত

১ করোনায় প্রকট গ্রুপ থিয়েটারের অসাম্যতা : সংকটে থিয়েটারজীবীরা
বিপ্লব বন্দ্যোপাধ্যায়

৩৯৫ করোনা, নির্বাচন এবং 'বোরডম', মৃত্যু আর তেমন উত্তেজক নয়
অর্ক ভাদুড়ি

৪০০ এই সময় বেঁধে বেঁধে থাকার সময়
ঋদ্ধি রিত

৪০৭ নদীর ধারে বাস, চিন্তা বারো মাস : আশায় বাঁধি শ্বাস
অরিজিৎ মুখার্জী

৪১৫ করোনার দিনগুলি রাতগুলি

থিয়েটারের বিপন্নতা

শম্পা সেন

১

The theatre is the only institution in the World, which has been dying for four hundred years, and has never succumbed— John Ernest Steinbeck

থিয়েটার সম্পর্কে বলা আমেরিকান লেখক জন স্টেইনবেকের এই উচ্চারণ কী নিতান্তই আজ মিথ? নাকি শিল্পী - শিল্প - সমাজ - রাজনীতি - অর্থনীতির মিথস্ক্রিয়ায় তৈরি নাট্য বা থিয়েটার নামক অভিকর শিল্পের (Performing Art) অস্তিত্ব আজ একেবারেই বিপন্ন? সাম্প্রতিক বিশ্বের সভ্যতার সংকট আমাদের এই প্রশ্নের মুখোমুখি এনে দাঁড় করিয়ে দিচ্ছে।

নাটক একমাত্র সাহিত্য আঙ্গিক, যার ইতিহাস পৃথিবীর সব দেশেই আদ্যন্ত চর্চিত হয়েছে অভিকর শিল্প বা Performing Art হিসেবে এবং নানা দেশে, নানা কালেই। রাষ্ট্রের রাজনৈতিক মানচিত্রে দর্শকের সঙ্গে অন্যতম 'সংযোগস্থাপনকারী মাধ্যম' বা 'কমিউনিকেটিভ মিডিয়া' হিসাবে। আমাদের প্রত্যাশা নাট্যসাহিত্যের থেকেও উপস্থাপনযোগ্য নাট্য বা থিয়েটারের কাছে অনেক বেশি।

অথচ এই থিয়েটারই আজ বিপন্ন। একটি ভয়ংকর মারণ ভাইরাস কোভিড ১৯ সমস্ত বিশ্বের আর্থসামাজিক সাংস্কৃতিক মানচিত্রকে সম্পূর্ণ বিধ্বস্ত করে দিয়ে মানব সভ্যতার মৃত্যুমিছিলের সঙ্গে যোগ করে দিল অস্তিত্ব রক্ষার হাহাকার। জীবন জীবিকা শিল্প শিল্পী সমস্ত বিশ্বজুড়ে তথাকথিত নিউ নরমাল প্রবণতাকেই মানিয়ে চলতে শুরু করেছিল ২০২০ সালের মাঝামাঝি সময় থেকে। কিন্তু এই নিউ নরমাল-ই জীবন জীবিকার

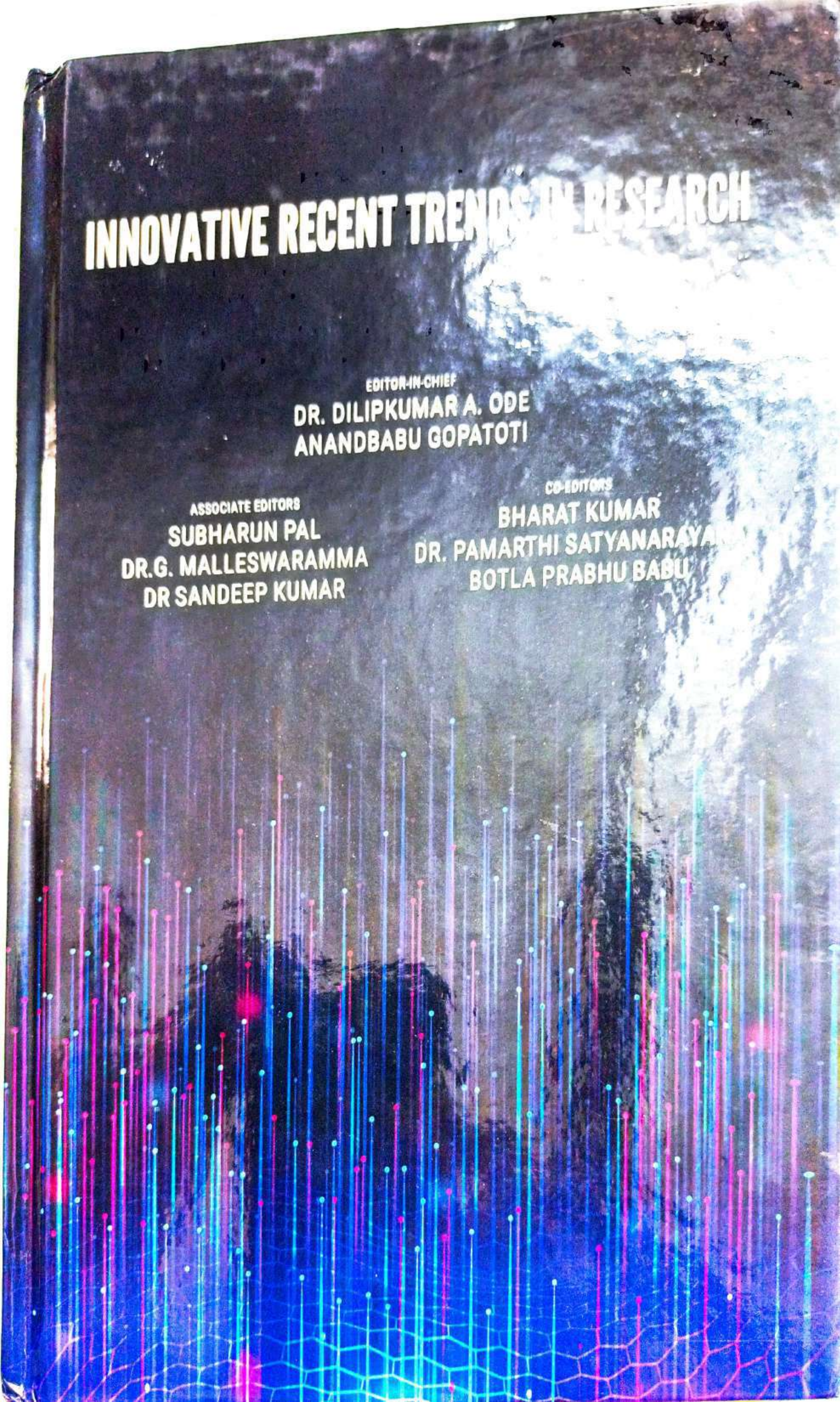
INNOVATIVE RECENT TRENDS IN RESEARCH
EDITOR-IN-CHIEF
DR. DILIPKUMAR A. ODE
ANANDBABU GOPATOTI
ASSOCIATE EDITORS
SUBHARUN PAL
DR.G. MALLESWARAMMA
DR SANDEEP KUMAR
CO-EDITORS
BHARAT KUMAR
DR. PAMARTHI SATYANARAYA
BOTLA PRABHU BABU

International Edited Peer Reviewed Book on

INNOVATIVE RECENT TRENDS IN RESEARCH

Editor-in-Chief

DR. DILIPKUMAR A. ODE

ANANDBABU GOPATOTI

Associate Editors

SUBHARUN PAL

DR.G. MALLESWARAMMA

DR SANDEEP KUMAR

Co-Editors

BHARAT KUMAR

DR. PAMARTHI SATYANARAYANA

BOTLA PRABHU BABU

red'shine PUBLICATION

SWEDEN

CONTENTS

SR. NO.	CHAPTER TITLE & AUTHOR (S)	PAGE NO.
01.	EMERGENT TRENDS OF NITRATE AND NITRITE ION DETECTION IN DRINKING-WATER OF NADIA DISTRICT, WEST BENGAL, INDIA: A SEVEN-YEAR STUDY **Dr. Ajanta Mukherji**	01
02.	IMAGINATION, MATHEMATICS AND TOPOLOGY **Dr. Anindita Datta**	12
03.	UNVEILING THE IMPORTANCE OF ISOXAZOLE DERIVATIVES: SYNTHESIS, CHARACTERIZATION AND APPLICATIONS **Dr. Tejas Pavagadhi**	20
04.	A BASELINE ASSESSMENT ON RISING SALINITY AND LIVELIHOOD CHALLENGES IN DHAMAKHALI VILLAGE, SANDESHKHALI II BLOCK, NORTH 24 PARGANAS DISTRICT WEST BENGAL – A CASE STUDY OF INDIAN SUNDARBANS **Dr. Rajashree Dasgupta**	26
05.	RELIGIOUS ARCHITECTURAL REMAINS FROM MATHURA: A STUDY OF THE KUSHANA PERIOD **Kumkum Bandyopadhyay**	35
06.	ARTIFICIAL INTELLIGENCE IS A SOCIAL CONTEMPORARY THOUGHT **Dr. P. Sanjeevi**	41

DIP: 18.10.9189764773.004

A BASELINE ASSESSMENT ON RISING SALINITY AND LIVELIHO CHALLENGES IN DHAMAKHALI VILLAGE, SANDESHKHALI I BLOCK, NORTH 24 PARGANAS DISTRICT, WEST BENGAL - CASE STUDY OF INDIAN SUNDARBANS

DR. RAJASHREE DASGUPTA

Assistant Professor

Department of Geography

Government Girls' General Degree College,

Kolkata, (West Bengal), India

❖ ABSTRACT:

The present study intends to make an assessment of rising salinity problems and its impact on the livelihood pattern of people residing in Dhamakhali village of Sandeshkhali II Block of North 24 Parganas district in West Bengal state of India. Sandeshkhali II block of North 24 Parganas district is suffering from different physical and social challenges under climate change situation making the lives of the residents highly vulnerable physically, economically and socially. Because of such natural changes as- embankment failures, rise of high intensity events like cyclones, storm surges, inundation, increase of salinity level both in soil and water, the livelihood opportunities of the people are getting limited day by day lowering their coping capacity in the study area. The current research is a micro level study at the village level based on both quantitative and qualitative analysis of secondary and primary data collected during March 2019. The village has experienced a major rise of population pressure in the last two decades from 513 persons per sq. km. in 1991 to 1440 persons per sq. km. in 2011. The village is further subjected to major river erosion problems and is also undergoing a major change in the landuse pattern in the last 50 years owing to rise in soil salinity level. The lions' share of total area in the village is occupied by aquaculture farms in 2006 and 2019 at the expense of agricultural lands due to rise in soil salinity. Brick klin fields

করোনার কড়চা

মহামারির আলোআঁধারিতে বাংলার মুখচ্ছবি

সম্পাদনা

অন্তরা মুখার্জী

২৭৫ 'আশা' দিদিদের ঘরে বাইরের রোজনামচা
সাবির আহমেদ

২৮২ আমার সন্তান যেন থাকে জালে ঝুলে
অন্তরা মুখার্জী

২৯১ নিছক গল্পের জন্ম
সুকান্ত দে

৩১১ কোভিড কালে সোশ্যাল মিডিয়া : একটি আলোচনা
সম্রাট লস্কর

৩২০ অতিমারি, কমিক্স, অ্যানিমেশন ও দুই বাঙালী
পিনাকী দে

৩২৯ আমরা মিম বানাব না ? বানাব না আমরা মিম ?
সৌমেন চট্টোপাধ্যায়

৩৩৬ বই পাড়া : বন্দি বইয়ের মেলা
জয়দীপ লাহিড়ী ও সুরঞ্জনা ভদ্র

৩৪৩ বধ্যভূমির মাঝখানে
রজতাভ দত্ত

৩৫৪ কোভিড আক্রান্ত বাংলা টেলিভিশনের মেগাসিরিয়াল
রাজা সেন

৩৫৮ থিয়েটারের বিপন্নতা
শম্পা সেন

৩৬৮ 'তোমায় গান শোনাব' : অতিমারি আবহে সংগীত জগৎ
সেঁজুতি গুপ্ত

৮১ করোনায় প্রকট গ্রুপ থিয়েটারের অসাম্যতা : সংকটে থিয়েটারজীবীরা
বিপ্লব বন্দ্যোপাধ্যায়

৩৯৫ করোনা, নির্বাচন এবং 'বোরডম', মৃত্যু আর তেমন উত্তেজক নয়
অর্ক ভাদুড়ি

৪০০ এই সময় বেঁধে বেঁধে থাকার সময়
ঋদ্ধি রিত

৪০৭ নদীর ধারে বাস, চিন্তা বারো মাস : আশায় বাঁধি শ্বাস
অরিজিৎ মুখার্জী

৪১৫ করোনার দিনগুলি রাতগুলি

Amar Santan Jeno Thake Jaale Jhule

Antara Mukherjee

আমার সন্তান যেন থাকে জালে ঝুলে

অন্তরা মুখার্জী

সালটা ২০০১। ইংরেজি স্নাতক হওয়া আমি সেই প্রথম মেনে নিলাম 'কেউ কথা রাখে না'-র দলে স্বয়ং ঈশ্বরও থাকেন। স্নাতক স্তরে পাঠ্য কবিতা 'দা সেকেন্ড কামিং'-এর সঙ্গে বেশ সখ্যতা ছিল আমার আজীবন কনভেন্ট স্কুলের চ্যাপেলের। কিন্তু বিংশ শতাব্দীর শেষে যে জিশুর ফিরে আসার কথা ছিল, যার অপেক্ষায় কলেজের শেষ বছরেও এক অর্ধমানব, অর্ধজন্তুর হঠাৎ আগমনের ভয় পেয়েছি, সেই ভিন্নরূপী ঈশ্বর এলেন না। আইরিশ কবি ডব্লিউ বি ইয়েটসও তবে ভুল ভাবলেন। সেই ইয়েটস যিনি আপামর বাঙালির সোনার আধুলি হারানো রবি ঠাকুরের জন্য লিখে দিয়েছিলেন তার 'গীতাঞ্জলি'র ভূমিকা! যদিও সরলতার শিষ্টাচার বিধি লঙ্ঘন করাই ছিল আমার কলেজ জীবন, তবুও নতুন শতাব্দীর প্রথম বর্ষে এক অভূতপূর্ব স্বপ্নভঙ্গের জ্বালা নিয়ে কলেজের ভালোবাসার বারান্দা থেকে নেমে এলাম। বিশ্ববিদ্যালয়ের সবুজ প্রাঙ্গণে পা রাখতেই কারা যেন বলে গেল— 'চলো, পালটাই'। আমার শিশু কৈশোরের অপাপবিদ্ধ পৃথিবী তখন 'দুনিয়া ডট কম'-এর আপন অজবীথি নির্মাণ করছিল। খড়মের খট খট শব্দ স্থানান্তরিত হয়ে ডেস্কটপের কিবোর্ডে বাসা বাঁধছিল। খামের ওপর ডাকটিকিট লাগানো আমাদের ছোটোবেলা, তখন ইঁদুর কলে জলছবি এঁটে দিতে শিখে নিয়েছিল। ইনল্যান্ড, পোস্টকার্ড, এয়ারমেল, দম দেওয়া ঘড়ি, ঘোরানো টেলিফোন ইত্যাদি সামনের বেঞ্চগুলো ফাঁকা করে দিয়ে ই-মেইল, সিডি, ফ্লপি, নোকিয়া ৩৩৩০কে আমন্ত্রণ জানাতে ব্যস্ত হয়ে পড়ল। যখন বিশ্বায়নের ডাকে রুপোলি পর্দায়, আজ সুইজারল্যান্ডের পাহাড়ে তো কাল সদ্য গজিয়ে

Springer Proceedings in Physics 265

Soumitra Sengupta ·
Samrat Dey · Saurya Das ·
Dhruba J. Saikia · Sudhakar Panda ·
Ramakrishna Podila *Editors*

Selected Progresses in Modern Physics

Proceedings of TiMP 2021

Springer

Springer Proceedings in Physics

Volume 265

Indexed by Scopus

The series Springer Proceedings in Physics, founded in 1984, is devoted to timely reports of state-of-the-art developments in physics and related sciences. Typically based on material presented at conferences, workshops and similar scientific meetings, volumes published in this series will constitute a comprehensive up-to-date source of reference on a field or subfield of relevance in contemporary physics. Proposals must include the following:

– name, place and date of the scientific meeting
– a link to the committees (local organization, international advisors etc.)
– scientific description of the meeting
– list of invited/plenary speakers
– an estimate of the planned proceedings book parameters (number of pages/ articles, requested number of bulk copies, submission deadline).

Please contact:

For Americas and Europe: Dr. Zachary Evenson; zachary.evenson@springer.com
For Asia, Australia and New Zealand: Dr. Loyola DSilva; loyola.dsilva@springer.com

More information about this series at https://link.springer.com/bookseries/361

Soumitra Sengupta · Samrat Dey · Saurya Das ·
Dhruba J. Saikia · Sudhakar Panda ·
Ramakrishna Podila
Editors

Selected Progresses in Modern Physics

Proceedings of TiMP 2021

Springer

Editors
Soumitra Sengupta
Indian Association for the Cultivation of Science
Kolkata, India

Saurya Das
University of Lethbridge
Lethbridge, AB, Canada

Sudhakar Panda
National Institute of Science Education and Research
Bhubaneswar, Odisha, India

Samrat Dey
Pragjyotish College
Guwahati, Assam, India

Dhruba J. Saikia
University Centre for Astronomy and Astrophysics
Pune, Maharashtra, India

Ramakrishna Podila
Clemson University
Clemson, SC, USA

ISSN 0930-8989 ISSN 1867-4941 (electronic)
Springer Proceedings in Physics
ISBN 978-981-16-5140-3 ISBN 978-981-16-5141-0 (eBook)
https://doi.org/10.1007/978-981-16-5141-0

© The Editor(s) (if applicable) and The Author(s), under exclusive license to Springer Nature Singapore Pte Ltd. 2021
This work is subject to copyright. All rights are solely and exclusively licensed by the Publisher, whether the whole or part of the material is concerned, specifically the rights of translation, reprinting, reuse of illustrations, recitation, broadcasting, reproduction on microfilms or in any other physical way, and transmission or information storage and retrieval, electronic adaptation, computer software, or by similar or dissimilar methodology now known or hereafter developed.
The use of general descriptive names, registered names, trademarks, service marks, etc. in this publication does not imply, even in the absence of a specific statement, that such names are exempt from the relevant protective laws and regulations and therefore free for general use.
The publisher, the authors and the editors are safe to assume that the advice and information in this book are believed to be true and accurate at the date of publication. Neither the publisher nor the authors or the editors give a warranty, expressed or implied, with respect to the material contained herein or for any errors or omissions that may have been made. The publisher remains neutral with regard to jurisdictional claims in published maps and institutional affiliations.

This Springer imprint is published by the registered company Springer Nature Singapore Pte Ltd.
The registered company address is: 152 Beach Road, #21-01/04 Gateway East, Singapore 189721, Singapore

Contents

1 **A Comparative Study of Experimental and Theoretical Z (*Compressibility Factor*) of Argon as a Typical Representative of Simple Fluids** 1
Yatendra S. Jain and Simanta Chutia

2 **A Theoretical Review to Analyze the Response Between the Radiographic Film and the Living Tissue in Terms of Energy Absorption** 9
Dipankar Bhagabati, Rangaraj Bhattacharjee, Biswajit Nath, Kalyanjit Dutta Baruah, and B. K. Duara

3 **Biosynthesis, Characterization and Antibacterial Performance of Trimanganese Tetraoxide Nanoparticles Using *Azadirachta Indica* Leaf Extract** 17
S. Jessie Jancy Rani, A. S. I. Joy Sinthiya, and G. Jeeva Rani Thangam

4 **Calculating CP Invariance Using Weak Basis Invariants in Hybrid Textures of Neutrino Mass Matrix** 31
Madan Singh

5 **Characteristic Range of ^{238}U Ion in Polycarbonates** 43
J. P. Gewali and M. Singh

6 **Comparison of Protein Interaction with Different Shaped PbS Nanoparticles and Corona Formation** 51
A. K. Mishra, A. K. Bhunia, and S. Saha

7 **Dark Matter in Singlet Scalar, Inert Doublet and Mixed Scalar Dark Matter Models** 65
Nilavjyoti Hazarika and Kalpana Bora

8 **Dependence of Particle Current and Diffusion on the System Parameters in a Model Under-damped Inhomogeneous Periodic Potential System** 73
Francis Iawphniaw, Samrat Dey, and Shantu Saikia

9 Development of Agro-waste Based Nanosized Cellulose 85
Suvangshu Dutta

10 Distribution of X-Ray Flux: RXTE-PCA Observation of Cygnus X-1 95
Kabita Deka, Zahir Shah, Ranjeev Misra, and Gazi Ameen Ahmed

11 Establishing a Mathematical and Radiological Relation Between the Malignant Tumour Inside the Body and the Outer Body Surface of the Patient 103
Kuldeep Sharma, Ananya Bhattacharjee, Rangaraj Bhattacharjee, Biswajit Nath, Kalyanjit Dutta Baruah, and Dipankar Bhagabati

12 Exploring Invisible Neutrino Decay at Long-Baseline Experiments 115
Zannatun Firdowzy Dey and Debajyoti Dutta

13 Flux Distribution Study of Mkn 421 with SPOL, RXTE and Fermi-LAT Telescopes 125
Rukaiya Khatoon, Zahir Shah, Raj Prince, Ranjeev Misra, and Rupjyoti Gogoi

14 Growth, Structural, Optical, Thermal and Mechanical Studies of a Novel Nickel Sulphate Admixtured Sulphamic Acid Single Crystals for Optical Applications 135
S. Anciya, A. S. I. Joy Sinthiya, P. Selvarajan, and R. Sree Devi

15 Impact of Multi-Nucleon Effects on Neutrino Scattering Cross Section and Events at Near and Far Detectors of NOνA Experiment 147
Paramita Deka and Kalpana Bora

16 Impact of Texture Zeros of Neutrino Mass Matrix on Dark Matter Phenomenology 153
Nayana Gautam and Mrinal Kumar Das

17 Improved Potential Approach and Masses of Heavy Flavour Mesons 159
Dhanjit Talukdar and Jugal Lahkar

18 keV Sterile Neutrino Mass Model and Related Phenomenology 167
Pritam Das and Mrinal Kumar Das

19 Lee-Wave Clouds in Martian Atmosphere: A Study Based on the Images Captured by Mars Color Camera (MCC) 173
Jyotirmoy Kalita, Manoj Kumar Mishra, and Anirban Guha

20 Microscopic Foundation of Some Empirical Rules and $Z(P_r)$ of a Simple Fluid 193
Yatendra S. Jain

21 Moisture Content Study of Soil Found in Sung Valley, Meghalaya 211
Jodie T. Ryngnga and B. M. Jyrwa

22 Neutrinoless Double Beta Decay in a Flavor Symmetric Scotogenic Model 217
Lavina Sarma, Bichitra Bijay Boruah, and Mrinal Kumar Das

23 Novel Design of Multi-Band Double U Slotted Microstrip Patch Antenna with DGS for Satellite and Radar Applications 223
P. Arockia Michael Mercy and K. S. Joseph Wilson

24 Observation and Characterization of Cyclic Particle Growth Process in rf Discharge of Ar-C_2H_2 Gas Mixture 235
Bidyut Chutia, S. K. Sharma, and H. Bailung

25 Optical Study of Liquid Dispersed Few-Layered WS_2 Nanosheets 243
Ashamoni Neog and Rajib Biswas

26 Our Universe: The Known, Unknown, and Some Speculations 251
Saurya Das

27 Phenomenological Study of Neutrino Mass Matrices with One Vanishing Minor and Zero Sum of Mass Eigenvalues with Majorana Phases 257
Sangeeta Dey and Mahadev Patgiri

28 Programmable Electro-Mechanical Dust Dispenser for Dusty Plasma Experimental Device 265
Nipan Das, S. S. Kausik, and B. K. Saikia

29 Radiation Exposure Due to Indoor Radon and Thoron in the Environs of Jowai Town, Meghalaya, India 277
A. Pyngrope and A. Saxena

30 Realization of Left-Right Symmetric Model by Discrete Flavor Symmetries 285
Bichitra Bijay Boruah and Mrinal Kumar Das

31 Relation Between the Variability of the Kilo-Hertz Quasi-Periodic Oscillations and the Low-Frequency Noise in $4U1608-52$ 293
Soma Mandal

32 Review on Magnetism in Nanomaterials and Superparamagnetism 303
Bandana Gogoi and Upamanyu Das

33 Role of Laser Pre-pulse and Target Density Modification on the Acceleration of Protons from a Hydrogen Plasma Sphere . . . 313
Ankita Bhagawati

34 Searching the Limits on Heavy Majorana Mass Spectrum for Different Textures of Majorana Mass Matrices . . . 321
Maibam Ricky Devi and Kalpana Bora

35 Smartphone-Based Colorimetric Analyzer for Detection of Phosphate in Water . . . 327
Priyanka Das, Biprav Chetry, and Pabitra Nath

36 Structural, Morphological and Optical Properties of Titanium Dioxide Nanomaterials Prepared by Sol Gel Technique . . . 337
Ansh Gupta, Deepak Kumar, Anupam Kumar, Jeeban P. Gewali, and Ankush Thakur

37 Structural, Spectral and Optical Properties of Lithium Sulphate Monohydrate L-Valine Semiorganic Crystal . . . 347
Chandrashekhar M. Bhambere and N. G. Durge

38 Study of Ion-Acoustic Waves in Two-Electron Temperature Plasma . . . 355
G. Sharma, K. Deka, R. Paul, S. Adhikari, R. Moulick, S. S. Kausik, and B. K. Saikia

39 Study of Plasma Sheath in the Presence of Dust Particles in an Inhomogeneous Magnetic Field . . . 363
K. Deka, R. Paul, G. Sharma, S. Adhikari, R. Moulick, S. S. Kausik, and B. K. Saikia

40 Study of Radiation Interactions in Makrofol-E and LR-115 Detectors Using SSNTD Technique . . . 375
J. P. Gewali, P. Sheron, A. Thakur, and B. Jaishy

41 Study of Structural, Electrical and Magnetic Properties of Nd-Ti Co-Doped $BiFeO_3$ Nanoparticles . . . 387
Sanjay Godara

42 Frictional Effect of Neutrals Hall Current and Radiative Heat-Loss Functions on Thermal Instability of Two-Component Plasma . . . 395
Sachin Kaothekar

43 Transport Coefficients of Dense Stellar Plasma in Strong Magnetic Field 411
Soma Mandal

44 Variation of High and Low Energetic Electron Densities Across a Magnetic Filter in a Hot Cathode Discharge 423
Jocelyn Sangma and Monojit Chakraborty

Chapter 31
Relation Between the Variability of the Kilo-Hertz Quasi-Periodic Oscillations and the Low-Frequency Noise in $4U1608{-}52$

Soma Mandal

Abstract The neutron star low-mass X-ray binary $4U1608{-}52$ is known to show kHz QPOs as well as low-frequency noise. The energy dependence of the fractional r.m.s. amplitude of the kHz QPO reflects the underlying radiative mechanism responsible for the QPOs irrespective of their dynamical origin. In this work, we compute the energy dependence for 26 instances of kHz QPO observed by *RXTE*. We typically find as reported before that the r.m.s increases with energy in the slope of ~ 0.4. This indicates that the variation is in the hot thermal compotonization component and, in particular, the QPO is likely to be driven by variation in the thermal heating rate of the hot plasma. For the same data, we compute the energy-dependent r.m.s. variability of the low-frequency noise component by considering the light curves. In contrast to the behavior seen for the kHz QPO, the energy dependence is nearly flat, i.e., the r.m.s. is energy independent. This indicates that the driver here may be the soft photon source. Thus, the radiative mechanism driving the low-frequency noise and the high-frequency QPO is different in nature.

31.1 Introduction

Quasi-periodic oscillations (QPOs) are near-sinusoidal variability observed in both black hole and neutron star systems. QPOs appear as one or more relatively narrow peaks in the Fourier power density spectra. For neutron star systems, their frequencies are roughly between millihertz (mHz) and kilohertz (kHz) [1, 2]. Since kHz frequencies are of the same order as the orbital frequency close to the compact object, the phenomenon is associated with regions close to the surface of the neutron star. KHz QPOs are often seen in pairs and are named as the higher and the lower kHz QPOs. The frequencies of the kHz QPOs are strongly correlated with spectral and other timing properties [3–6]. Several authors have investigated the correlations between the upper and the lower kHz QPO frequencies [7–12] and these have been used to

S. Mandal (✉)
Department of Physics, Government Girls' General Degree College, 7, Mayurbhanj Road, Kolkata 700023, India

© The Author(s), under exclusive license to Springer Nature Singapore Pte Ltd. 2021

S. Sengupta et al. (eds.), *Selected Progresses in Modern Physics*, Springer Proceedings in Physics 265, https://doi.org/10.1007/978-981-16-5141-0_31

Springer Proceedings in Physics 265

Soumitra Sengupta ·
Samrat Dey · Saurya Das ·
Dhruba J. Saikia · Sudhakar Panda ·
Ramakrishna Podila *Editors*

Selected Progresses in Modern Physics

Proceedings of TiMP 2021

Springer

Springer Proceedings in Physics

Volume 265

Indexed by Scopus

The series Springer Proceedings in Physics, founded in 1984, is devoted to timely reports of state-of-the-art developments in physics and related sciences. Typically based on material presented at conferences, workshops and similar scientific meetings, volumes published in this series will constitute a comprehensive up-to-date source of reference on a field or subfield of relevance in contemporary physics. Proposals must include the following:

- name, place and date of the scientific meeting
- a link to the committees (local organization, international advisors etc.)
- scientific description of the meeting
- list of invited/plenary speakers
- an estimate of the planned proceedings book parameters (number of pages/ articles, requested number of bulk copies, submission deadline).

Please contact:

For Americas and Europe: Dr. Zachary Evenson; zachary.evenson@springer.com
For Asia, Australia and New Zealand: Dr. Loyola DSilva; loyola.dsilva@springer.com

More information about this series at https://link.springer.com/bookseries/361

Soumitra Sengupta · Samrat Dey · Saurya Das ·
Dhruba J. Saikia · Sudhakar Panda ·
Ramakrishna Podila
Editors

Selected Progresses in Modern Physics

Proceedings of TiMP 2021

Springer

Editors
Soumitra Sengupta
Indian Association for the Cultivation of Science
Kolkata, India

Saurya Das
University of Lethbridge
Lethbridge, AB, Canada

Sudhakar Panda
National Institute of Science Education and Research
Bhubaneswar, Odisha, India

Samrat Dey
Pragjyotish College
Guwahati, Assam, India

Dhruba J. Saikia
University Centre for Astronomy and Astrophysics
Pune, Maharashtra, India

Ramakrishna Podila
Clemson University
Clemson, SC, USA

ISSN 0930-8989 ISSN 1867-4941 (electronic)
Springer Proceedings in Physics
ISBN 978-981-16-5140-3 ISBN 978-981-16-5141-0 (eBook)
https://doi.org/10.1007/978-981-16-5141-0

© The Editor(s) (if applicable) and The Author(s), under exclusive license to Springer Nature Singapore Pte Ltd. 2021
This work is subject to copyright. All rights are solely and exclusively licensed by the Publisher, whether the whole or part of the material is concerned, specifically the rights of translation, reprinting, reuse of illustrations, recitation, broadcasting, reproduction on microfilms or in any other physical way, and transmission or information storage and retrieval, electronic adaptation, computer software, or by similar or dissimilar methodology now known or hereafter developed.
The use of general descriptive names, registered names, trademarks, service marks, etc. in this publication does not imply, even in the absence of a specific statement, that such names are exempt from the relevant protective laws and regulations and therefore free for general use.
The publisher, the authors and the editors are safe to assume that the advice and information in this book are believed to be true and accurate at the date of publication. Neither the publisher nor the authors or the editors give a warranty, expressed or implied, with respect to the material contained herein or for any errors or omissions that may have been made. The publisher remains neutral with regard to jurisdictional claims in published maps and institutional affiliations.

This Springer imprint is published by the registered company Springer Nature Singapore Pte Ltd.
The registered company address is: 152 Beach Road, #21-01/04 Gateway East, Singapore 189721, Singapore

Contents

1 A Comparative Study of Experimental and Theoretical Z (*Compressibility Factor*) of Argon as a Typical Representative of Simple Fluids 1
Yatendra S. Jain and Simanta Chutia

2 A Theoretical Review to Analyze the Response Between the Radiographic Film and the Living Tissue in Terms of Energy Absorption 9
Dipankar Bhagabati, Rangaraj Bhattacharjee, Biswajit Nath, Kalyanjit Dutta Baruah, and B. K. Duara

3 Biosynthesis, Characterization and Antibacterial Performance of Trimanganese Tetraoxide Nanoparticles Using *Azadirachta Indica* Leaf Extract 17
S. Jessie Jancy Rani, A. S. I. Joy Sinthiya, and G. Jeeva Rani Thangam

4 Calculating CP Invariance Using Weak Basis Invariants in Hybrid Textures of Neutrino Mass Matrix 31
Madan Singh

5 Characteristic Range of ^{238}U Ion in Polycarbonates 43
J. P. Gewali and M. Singh

6 Comparison of Protein Interaction with Different Shaped PbS Nanoparticles and Corona Formation 51
A. K. Mishra, A. K. Bhunia, and S. Saha

7 Dark Matter in Singlet Scalar, Inert Doublet and Mixed Scalar Dark Matter Models 65
Nilavjyoti Hazarika and Kalpana Bora

8 Dependence of Particle Current and Diffusion on the System Parameters in a Model Under-damped Inhomogeneous Periodic Potential System 73
Francis Iawphniaw, Samrat Dey, and Shantu Saikia

9 Development of Agro-waste Based Nanosized Cellulose 85
Suvangshu Dutta

10 Distribution of X-Ray Flux: RXTE-PCA Observation of Cygnus X-1 95
Kabita Deka, Zahir Shah, Ranjeev Misra, and Gazi Ameen Ahmed

11 Establishing a Mathematical and Radiological Relation Between the Malignant Tumour Inside the Body and the Outer Body Surface of the Patient 103
Kuldeep Sharma, Ananya Bhattacharjee, Rangaraj Bhattacharjee, Biswajit Nath, Kalyanjit Dutta Baruah, and Dipankar Bhagabati

12 Exploring Invisible Neutrino Decay at Long-Baseline Experiments 115
Zannatun Firdowzy Dey and Debajyoti Dutta

13 Flux Distribution Study of Mkn 421 with SPOL, RXTE and Fermi-LAT Telescopes 125
Rukaiya Khatoon, Zahir Shah, Raj Prince, Ranjeev Misra, and Rupjyoti Gogoi

14 Growth, Structural, Optical, Thermal and Mechanical Studies of a Novel Nickel Sulphate Admixtured Sulphamic Acid Single Crystals for Optical Applications 135
S. Anciya, A. S. I. Joy Sinthiya, P. Selvarajan, and R. Sree Devi

15 Impact of Multi-Nucleon Effects on Neutrino Scattering Cross Section and Events at Near and Far Detectors of NOνA Experiment 147
Paramita Deka and Kalpana Bora

16 Impact of Texture Zeros of Neutrino Mass Matrix on Dark Matter Phenomenology 153
Nayana Gautam and Mrinal Kumar Das

17 Improved Potential Approach and Masses of Heavy Flavour Mesons 159
Dhanjit Talukdar and Jugal Lahkar

18 keV Sterile Neutrino Mass Model and Related Phenomenology 167
Pritam Das and Mrinal Kumar Das

19 Lee-Wave Clouds in Martian Atmosphere: A Study Based on the Images Captured by Mars Color Camera (MCC) 173
Jyotirmoy Kalita, Manoj Kumar Mishra, and Anirban Guha

20 Microscopic Foundation of Some Empirical Rules and $Z(P_r)$ of a Simple Fluid 193
Yatendra S. Jain

21 Moisture Content Study of Soil Found in Sung Valley, Meghalaya 211
Jodie T. Ryngnga and B. M. Jyrwa

22 Neutrinoless Double Beta Decay in a Flavor Symmetric Scotogenic Model 217
Lavina Sarma, Bichitra Bijay Boruah, and Mrinal Kumar Das

23 Novel Design of Multi-Band Double U Slotted Microstrip Patch Antenna with DGS for Satellite and Radar Applications 223
P. Arockia Michael Mercy and K. S. Joseph Wilson

24 Observation and Characterization of Cyclic Particle Growth Process in rf Discharge of Ar-C_2H_2 Gas Mixture 235
Bidyut Chutia, S. K. Sharma, and H. Bailung

25 Optical Study of Liquid Dispersed Few-Layered WS_2 Nanosheets 243
Ashamoni Neog and Rajib Biswas

26 Our Universe: The Known, Unknown, and Some Speculations 251
Saurya Das

27 Phenomenological Study of Neutrino Mass Matrices with One Vanishing Minor and Zero Sum of Mass Eigenvalues with Majorana Phases 257
Sangeeta Dey and Mahadev Patgiri

28 Programmable Electro-Mechanical Dust Dispenser for Dusty Plasma Experimental Device 265
Nipan Das, S. S. Kausik, and B. K. Saikia

29 Radiation Exposure Due to Indoor Radon and Thoron in the Environs of Jowai Town, Meghalaya, India 277
A. Pyngrope and A. Saxena

30 Realization of Left-Right Symmetric Model by Discrete Flavor Symmetries 285
Bichitra Bijay Boruah and Mrinal Kumar Das

31 Relation Between the Variability of the Kilo-Hertz Quasi-Periodic Oscillations and the Low-Frequency Noise in $4U1608-52$ 293
Soma Mandal

32 Review on Magnetism in Nanomaterials and Superparamagnetism 303
Bandana Gogoi and Upamanyu Das

33 Role of Laser Pre-pulse and Target Density Modification on the Acceleration of Protons from a Hydrogen Plasma Sphere . . . 313
Ankita Bhagawati

34 Searching the Limits on Heavy Majorana Mass Spectrum for Different Textures of Majorana Mass Matrices . . . 321
Maibam Ricky Devi and Kalpana Bora

35 Smartphone-Based Colorimetric Analyzer for Detection of Phosphate in Water . . . 327
Priyanka Das, Biprav Chetry, and Pabitra Nath

36 Structural, Morphological and Optical Properties of Titanium Dioxide Nanomaterials Prepared by Sol Gel Technique . . . 337
Ansh Gupta, Deepak Kumar, Anupam Kumar, Jeeban P. Gewali, and Ankush Thakur

37 Structural, Spectral and Optical Properties of Lithium Sulphate Monohydrate L-Valine Semiorganic Crystal . . . 347
Chandrashekhar M. Bhambere and N. G. Durge

38 Study of Ion-Acoustic Waves in Two-Electron Temperature Plasma . . . 355
G. Sharma, K. Deka, R. Paul, S. Adhikari, R. Moulick, S. S. Kausik, and B. K. Saikia

39 Study of Plasma Sheath in the Presence of Dust Particles in an Inhomogeneous Magnetic Field . . . 363
K. Deka, R. Paul, G. Sharma, S. Adhikari, R. Moulick, S. S. Kausik, and B. K. Saikia

40 Study of Radiation Interactions in Makrofol-E and LR-115 Detectors Using SSNTD Technique . . . 375
J. P. Gewali, P. Sheron, A. Thakur, and B. Jaishy

41 Study of Structural, Electrical and Magnetic Properties of Nd-Ti Co-Doped $BiFeO_3$ Nanoparticles . . . 387
Sanjay Godara

42 Frictional Effect of Neutrals Hall Current and Radiative Heat-Loss Functions on Thermal Instability of Two-Component Plasma . . . 395
Sachin Kaothekar

43 Transport Coefficients of Dense Stellar Plasma in Strong Magnetic Field 411
Soma Mandal

44 Variation of High and Low Energetic Electron Densities Across a Magnetic Filter in a Hot Cathode Discharge 423
Jocelyn Sangma and Monojit Chakraborty

Chapter 43
Transport Coefficients of Dense Stellar Plasma in Strong Magnetic Field

Soma Mandal

Abstract Following an exact relativistic formalism (Ghosh et al. in Ann Phys 312, 398 (2004) [1]), we study the transport properties of dense stellar electron-proton plasma in a strong quantizing magnetic field. The transport coefficients, namely the coefficients of shear and bulk viscosities as well as thermal and electrical conductivities are obtained from the relativistic version of Boltzmann kinetic equation by linearizing the distribution function and using relaxation time approximation. The dependence of the kinetic coefficients on the strength of the magnetic field is discussed. The variation of these coefficients with magnetic fields are found to be insensitive for the field strengths $\leq 10^{17}$G beyond which decreases with magnetic field. As a consequence, in presence of ultra-strong magnetic field, the electron-proton plasma behaves like a superfluid insulator. Since the electrical conductivity of the medium becomes extremely low (almost zero) in presence of ultra-strong magnetic field, the magnetic field at the core region must, therefore, decay very quickly. Hence, strong magnetic field can not exist at the core of magnetars.

43.1 Introduction

The study of the transport properties of hot and dense matter has sharply been increased in the context of heavy ion collision physics. Knowledge of various transport coefficients is also required in astrophysical problems such as for the description of various phenomena in supernova and neutron stars [2, 3]. It is, therefore, worthwhile that these transport coefficients be understood and derived rigorously within a microscopic theory.

There have been a lot of attempts to estimate the transport coefficients involving different approximation schemes, e.g., relaxation time approximation [4–6], Green-Kubo formalism [7], Chapman-Enskog formalism [8], weak coupling QCD [9] etc. Method for the calculation of transport coefficients were probed in description of

S. Mandal (✉)
Department of Physics, Government Girls' General Degree College, 7, Mayurbhanj Road, Kolkata 700023, India

© The Author(s), under exclusive license to Springer Nature Singapore Pte Ltd. 2021

S. Sengupta et al. (eds.), *Selected Progresses in Modern Physics*, Springer Proceedings in Physics 265, https://doi.org/10.1007/978-981-16-5141-0_43

Emerging Issues in

COMMERCE AND MANAGEMENT

Pema Lama
Brahma Chaudhuri

Modelling Volatility of Indian Stock Market amidst Covid-19 Pandemic - An Empirical Study on Select BSE Indices ***- Dipankar Biswas and Swapan Sarkar***	155
A Study on the Effectiveness of the Insolvency and Bankruptcy Code, 2016 ***- Souma Halder***	167
Dilly Dallying: new face of Indian unorganized sector post COVID-19 ***- Pallabi Sanyal Chakraborty***	178
Investor's Behaviour towards Mutual fund Investment: An Empirical Study ***- Amit Kumar Bhandari***	189
Cross Selling of Life Insurance in Union Bank of India: A Case Study on Sikkim State ***- Pradip Kumar Das and Roshni Tamang***	202
Forensic Accounting: A Study on its Acceptability to Unearth White - Collar Crime ***- Subhajit Ghosh***	211
A Comparative Study on Financial Performance of SBI and HDFC - Camel Model ***- Brahma Chaudhuri and Pushan Chaudhuri***	229
Analysis of Economic Situation of India - A Study based on Macro Aspect ***- Sandip Basak and Sahita Mitra***	238
Economic Development and its effect on environment in the context of India - A study ***- Shounak Das and Atanu Pramanick***	252
An Empirical Analysis of Market Efficiency in the Weak Form: Evidence from Nifty Midcap Liquid 15 Index ***- Priyanka Das***	262
Influence of Social Media on Teenagers in the Family Purchase Decision Making - A Study based on Kolkata and North 24 Parganas ***- Arunima Rudra***	277
Performance Study of Few Selected Indian Public sector Undertakings and Private Banks with Specific Emphasis on Corporate Governance Disclosure Index ***- Sujoy Kumar Dhar***	295
Higher Education in India: Emerging Issues, Challenges and Opportunities ***- Subhendu Kundu***	306

A Study on the Effectiveness of the Insolvency and Bankruptcy Code, 2016

Souma Halder

Assistant Professor
and Head
Dept. of Commerce
Government Girls
General Degree
College, Ekbalpur,
Kolkata

ABSTRACT

The Insolvency and Bankruptcy Code, 2016 ('IBC' or 'The Code') is considered as one of the biggest reforms in India in recent days. The code aims to find an appropriate solution for stressed assets in a time-bound process with liquidation as the last resort. The study tries to analyze how the code has reshaped the stressed asset recovery mechanism that was prevailing in the country. It alsoanalyzes the progress that has been made to date in terms of resolution, liquidation, and procedural changes and whether that has been aligned with the basic objective of the Code or not. It is found that the Code has been an effective mechanism in terms of better realization as compared to other mechanisms that were used earlier. However, the liquidation rate out of the Corporate Insolvency Resolution Process (CIRP) is much higher than the resolution and is in contradiction to the objective of the Code. The Code has envisaged for a time-bound resolution process; however, in practice, a majority of the cases have exceeded the stipulated time-limit to come out with either a resolution or liquidation decision.

Keywords: *Insolvency & Bankruptcy Code (IBC), Insolvency Resolution, Liquidation, Corporate Insolvency Resolution Process (CIRP)*

I. INTRODUCTION

The Insolvency & Bankruptcy Code, 2016 ("IBC" or "Code") is considered as the biggest economic reform in recent year. The Code, which came into existence in December 2016, has replaced all existing regulations and

Kidderpore College
Department of Commerce

EMERGING HORIZONS IN COMMERCE

Edited by
Avijit Sikdar

Sponsored by

Indian Council of Social Science Research
Eastern Regional Center
(Under Ministry of Education, Government of India)

2020

Impact of GST on SMES - A Case Study of SME in North Kolkata 120-129
Saba Parveen & Jayendra Singh

GST - An Analysis of Impact on Economy 130-138
Sandip Basak & Sayani Sikdar

Anti-Profiteering measures in GST-boon or bane for consumers? 139-149
Sarajit Sardar & Anindita Sardar

An Overview of CRISIL Inclusix, India's First Comprehensive Measure of Financial Inclusion - A study on West Bengal scores 150-160
Sohag Joarder & Sampa Maji

Insight of Entrepreneurial Ecosystem and Position in India 161-168
Souma Halder

How Far GST Implementation will Help in Achieving Green India Mission - A Study 169-173
Shounak Das & Subrata Das

A Comparative study of Ind-AS 33 & AS 20 -Earnings per Share 174-186
Subrata Nath

Earnings Management - A Study on Procedures and Detection Techniques 187-197
Sudipta Chakraborty

Initial Coin Offering (ICO): Concept, Upsurge and Concern 198-203
Sudipta Ghosh & Dinabandhu Saha

A Study on Disclosure of Sustainability Reporting of Public Sector Coal and Mining Enterprises in India 204-213
Sudipta Saha Roy & Sarbani Mitra

An Empirical Analysis of the Relationship between Firm's Performance and EPS 214-217
Sukanta Kundu

Effect of GST on Start-up business : An explorative study 218-222
Suvarun Goswami

Perception of Stakeholders towards Behavioural Accounting 223-231
Swapna Roychowdhury

Globalization of Indian Accounting Language and its Impact on Indian Information Technology Sector 232-242
Tapas Ranjan Saha, Surajit Das & Sandip Nandi

Study of Micro, Small And Medium Enterprises (MSME) Sector During the Post Goods and Service Tax Period 243-249
Tusar Kanti Pal

Value vs. Growth Investing: The Indian Evidence 250-256
Tuntun Mukherjee, Shubha Ranjan Dutta & Som Sankar Sen

Negative Aspects of GST in India 257-264
Uttiya Basu & Debabrata Chattopadhyay

Insight of Entrepreneurial Support System and Position in India

Souma Halder*

Abstract :

'Firms do not operate in a vacuum' – Isenberg (2011). A business to start and survive in an economy is dependent upon certain elements/factors operating in the respective country like in a natural ecosystem. This ecosystem operating in the business is known as entrepreneurial ecosystem. Entrepreneurship is a priority for any government in a nation which look to grow, become self-dependant and overcome economic uncertainty. Especially, in a developing country like India with a population of around 1.3 billion people, and with 30% of those people in the age group of 15 to 30, the country has around 390 million young populations who are at the verge of starting a career (indiastats.com). However, we do not have enough jobs for them to offer. Encouraging entrepreneurship is the only way out for a steady economic growth. But as stated earlier entrepreneurship cannot grow and survive of its own. Like in a natural ecosystem, it also needs to have a support system. The stronger the ecosystem, the higher the chance of success for firms operating in that ecosystem. So it is important to understand the various constituents of an entrepreneurial ecosystem, the relationships and interactions between them. Study of various literatures on entrepreneurial ecosystem suggests that components of entrepreneurial ecosystem are neither all the same nor entirely different, they are in most cases overlapping. Based on that we would restrict our study on the following components of entrepreneurial ecosystem viz. Funding and Finance, Human Capital, Support (Incubators, Mentor and Professional Services), Education & Training, Regulatory Structure & Infrastructure and Conductive culture. In our study, we would focus on getting an insight into the concept of entrepreneurial ecosystem and try to assess the position of our country (India) in the light of the concept and components of entrepreneurial ecosystem.

Keywords: Entrepreneurship, Entrepreneurial Ecosystem, Entrepreneurial Ecosystem in India

Introduction:

Entrepreneurship is a priority for any Government in nations, which look to grow, become self-dependant and overcome economic uncertainty. Especially, in a developing country like India with a population of around 1.3 billion people, and with 30% of those people in the age group of 15 to 30years, the country has around 390 million young populations who are at the verge of starting a career (indiastats.com). However, we do not have enough jobs for them to offer. Encouraging entrepreneurship is the only way out for steady economic growth. Buta business to start and survive in an economy is dependent upon certain elements/factors operating in the respective country. It needs to have a support system. The stronger the support system, the higher the chance of success for firms operating in that system. So it is important to understand the various constituents of an entrepreneurial support system, the relationships, and interactions between them. Studies of various literatures suggest that components of an entrepreneurial support system are neither all the same nor entirely different, they are in most cases overlapping. Based

* Assistant Professor, Department of Commerce, Government Girls' General Degree College, Ekbalpur, Kolkata

...ralisation of heritage awareness among the general mass will strongly advocate the case of 'proxy-disaster preventive' methodology to arrest the inevitable collapse of many such structural heritage in similar socio-politico-economic contexts. The restoration project of Barrackpore Park definitely poses valid arguments to re-think, debate and if possible, re-frame the charters of restoration and conservation to make such processes sustainable and feasible under specific contexts.

4.5 Half-done Heritage Revitalization of Hooghly river-front towns: A ray of Hope in Konnagar

4.5.1 Introduction

While throwing light on the political and social condition of English in India, W.S. Seton-Karr, C.S., President of the Record Commission, in Selections from Calcutta Gazetters of the year 1784,1785,1786,1787 and 1788, records a poem, entitled 'Bandel' (1784) which describes Bandel as a coveted land.

Come listen to me whilst I tell,
The charms I found at fair Bandel
In pleasing lines the objects fell
In prospect view'd from high Bandel
There's Houghly mounted on a swell,
To improve the scenery round Bandel
Here the bank rises, there's a dell
A change peculiar to Bandel
Water you'll find in many a well
That's clear and sweet about Bandel
No dirty road, or stinking smell,
Will e'er offend you at Bandel
All bilious gloom you'd soon dispel
By a short sejour at Bandel
And nowhere meet with the pareil,
Of healthy air that's at Bandel
'Tis fine to hear the Padre's Bell
Summon to Vespers at Bandel
Would you be known to many a Belle
Whose beauty charms you at Bandel,
Ask, who loves to dwell
And scribble verses at Bandel
Lives like a Hermit in his cell
Scarce ever seen but at Bandel
I thought I'have found there Madame Pelle,
But she, alas has left Bandel
Each other place is hot as h—ll,
When breezes fan you at Bandel.
I'm sure no argument can quell,
My furious penchant for Bandel.

Had I Ten houses- all I'd sell
And live entirely at Bandel
Come let's away there. (22)

One invariably understands that this 'penchant' for Bandel in the lat eighteenth century is largely for the immaculate advancement of the regior owing to its proximity to Saptagram port, as well as for the fascinatio to reside amidst pristine natural landscape. Incidentally, from sixteent century onwards, the gradual settlements of various European power along the western bank of river Hugli led to the advancement of trade an commerce, which in turn, necessitated the intersection of diverse life style and construction of public and domestic buildings of diverse architectur pattern. Even seventy-two years after India's Independence, one can st notice several remnants of the time gone by in the beautiful structure that silently speak of Hooghly's chequered past. Interestingly enougl in the last eight to nine years the importance of revitalization of coloni structures as a means of preservation of their heritage values as well a

117

UNIVERSITY OF LIVERPOOL

Prof Soumyen Bandyopadhyay
Sir James Stirling Chair in Architecture
School of Architecture

25 Abercromby Square
Liverpool
L69 7ZN

T 0151 794 9548
W www.liv.ac.uk/architecture
E soumyenb@liverpool.ac.uk

30 June 2022

TO WHOM IT MAY CONCERN

This is to confirm that the report and compendium of case studies, Hugli Heritage Management Strategy (ISBN: 978-1-910911-17-4) was published by the University of Liverpool in January 2020, co-edited by Dr Ian Magedera and I, and handed over to the Chairperson of the West Bengal Heritage Commission, Sri Suvaprasanna during an event held in Serampore during the same month.

The publication features a chapter contribution by Dr Antara Mukherjee entitled, "Half-done Heritage Revitalization of Hooghly River-front Towns: A Ray of Hope in Konnagar" (pp. 84-97). The well-contextualised case study of Konnagar was a significant contribution to the monograph and central to its thematic direction and geographic thrust.

Should you require any further information, please do not hesitate to contact me.

Sincerely,

Prof Soumyen Bandyopadhyay
Sir James Stirling Chair in Architecture
Liverpool School of Architecture

عبدالغفور نساخ اور ان کے کارنامے

ڈاکٹر شبنم پروین

اسسٹنٹ پروفیسر گرلس جنرل ڈگری کالج۔ کلکتہ

انیسویں صدی کے اُفق ادب پر جو روشن ستارہ اپنی روشنی سے علم وادب کو منور کرتا ہے۔ وہ عبدالغفور نساخ ہے۔ سرزمین ہند کے ریاست بنگال سے تعلق رکھنے والے ادباء وشعراء میں عبدالغفور نساخ اپنی انفرادیت خاص رکھتے ہیں۔ اردو ادب میں ان کا قد اتنا بلند ہے کہ بنگال کا کوئی دوسرا شاعر وادیب ان کی برابری تک نہیں پہنچ سکتا۔ ان کا شمار اردو کے اہم ستونوں میں ہوتا ہے۔ وہ ایک متنوع شخصیت کے مالک ہیں۔ وہ بلند پایہ شاعر، اعلیٰ ادیب، خودنوشت سوانح کے منفرد مصنف، بہترین تذکرہ نگار، سچے نقاد، اہم تاریخ گو اور فنِ عروض کے ماہر تھے۔ اپنی قابلیت کے پیشِ نظر ان کے بلند پایہ فنکار ہونے میں کوئی شبہ نہیں۔ نساخ جیسے شاعر وادیب کا تعلق بنگال سے ہونا اہلِ بنگال کے لیے باعثِ افتخار ہے۔

نساخ کا نام عبدالغفور خاں، ابومحمد کنیت، خان بہادر خطاب اور تخلص نساخ تھا۔ شعرگوئی کے ابتدائی دور میں مہجور تخلص کرتے تھے بعد میں جب کلام میں پختگی آئی اور اپنی دلکش اور پرکشش شاعری سے اپنی صناعی او فنکاری کا اعلیٰ نمونہ پیش کرنے لگے تو ناسخ لکھنوی کے حریف بننے کا خیال پیدا ہوا اور پھر انہوں نے اپنا تخلص نساخ رکھا۔ ان کی پیدائش ۱۲۴۹ھ مطابق 11، فروری 1834ء میں گلنگا، کلکتہ میں ہوئی۔ اپنی پیدائش کے متعلق نساخ لکھتے ہیں کہ:

''والد مرحوم کلکتہ کے محلّہ گلنگا میں سرہ خانساماں کی گلی

فہرست کتاب

صفحہ نمبر	مقالہ نگار	مقالہ
4	ڈاکٹر شاہین سلطانہ	☆ پیش لفظ
6	پروفیسر مظفر علی شہ میری	☆ عبدالغفور نساخ: حیات اور کارنامے
21	پروفیسر احمد محفوظ	☆ عبدالغفور نساخ کی شعر گوئی
30	ڈاکٹر شاہین سلطانہ	☆ نساخ کی غزلوں میں ''عشق'' کی کرشمہ سازی
39	ڈاکٹر درخشاں زریں	☆ عبدالغفور نساخ کی زبان اور ''زبان ریختہ''
46	ڈاکٹر شبنم پروین	☆ عبدالغفور نساخ اور ان کے کارنامے
82	ڈاکٹر جمشید احمد	☆ نساخ بحیثیت غزل گو
90	ڈاکٹر سیدہ مہریہ مرشد القادری	☆ عبدالغفور نساخ: حیات وخدمات
97	ڈاکٹر نیلوفر فردوس	☆ عبدالغفور خاں نساخ ـــــ سوانحی خاکہ
100	محمد آشار عالم انصاری	☆ عبدالغفور نساخ کی تذکرہ نگاری
111	طلعت فاطمہ	☆ نساخ کی غزل گوئی کا سفر
128	آفرین خاتون	☆ عبدالغفور نساخ کی رباعیوں پر ایک نظر
137	آصف پرویز	☆ نساخ کی رباعی ـــــ ایک ناقدانہ نظر
145	فرحت نازیہ	☆ نساخ کی رباعیوں کا کارنامہ: ''ترانۂ خامہ''
156	سعدیہ صدف	☆ نساخ: اپنی رباعیوں کے آئینے میں

شعبۂ اردو عالیہ یونیورسٹی کی جانب سے
منعقد سمینار میں پڑھے گئے تحقیقی مقالوں کا مجموعہ بعنوان

عبدالغفور نساخ
حیات و فن

ڈاکٹر شاہین سلطانہ

باہتمام
شعبۂ اردو عالیہ یونیورسٹی
۱۷ ارگوراچاند روڈ، بنیاپوکھر، کولکاتا ۱۴

باشتراک
مغربی بنگال اردو اکاڈمی
۲/۷۵-۱ اے رفیع احمد قدوائی روڈ، کولکاتا-۱۶

جملہ حقوق محفوظ

نام مجموعہ: عبدالغفور نساخ: حیات وفن

مرتبین: ڈاکٹر شاہین سلطانہ (صدر شعبۂ اردو)

ڈاکٹر درخشاں زریں، ڈاکٹر سعید احمد، ڈاکٹر اقلیمہ خاتون

ڈاکٹر سیدہ مہر یہ مرشد القادری، ڈاکٹر نیلوفر فردوس

باہتمام: شعبۂ اردو عالیہ یونیورسٹی

باشتراک: مغربی بنگال اردو اکاڈمی

سال اشاعت: 2020

صفحات: 176

تعداد اشاعت: 500

کمپوزنگ و پروف ریڈنگ: آثار عالم انصاری رشاداب رضا نجمی

قیمت: 200/-

ABDUL GAFOOR NASSAKH: HAYAT-O-FAN

Compiled : DR. SHAHEEN SULTANA

ISBN 978-16-59872-7-1

Price:200/- Edition: 2020

Published by: Dept. of Urdu, Aliah Unversity

17, Gorachand Road, Beniapukur, Kolkata, 14

Sponsered by: West Bengal Urdu Academy

75/2A Rafi Ahmed Kidwai Road, Kolkata-16

AN INSIGHT INTO SOCIAL ISSUES

Edited by

Dr. Pankaj Kumar Paul

Dr Srikanta Nandi

Dr. Sunil Kumar Baskey

BANGOJAN PRAKASHAN
BURDWAN KOLKATA
a multidisciplinary publication

An international publishing house

AN INSIGHT INTO SOCIAL ISSUES

This edited book contains the social issues or problems are the issues those have been recognized by society as a serious problem now-a-days. It is important to understand that not all things that occur in society are raised to the level of social problems. It is the crying need to get rid of undesirable social evils. Educators and communities are facing challenges of different undesirable social issues like 'Triple Talaq', 'Child Trafficking', 'Dowry System', 'Article 370', 'Domestic Violence', 'Gender Issues', 'NRC', 'Inculcation of Values', Novel Corona Virus (COVID – 19)' etc. These are to be prevented in society from functioning at an optimal level. The present book will focus onto deep insight of the above mentioned social issues edited by the under mentioned academicians.

Edited by, Dr. Pankaj Kumar Paul , Dr Srikanta Nandi & Dr. Sunil Kumar Baskey

Published in India by Purnima Mandal
for **Bangojan Prakashan**
Chhatni-Kherur, Purba Bardhaman-25,W.B.,India.
e-mail: bangojanparibar@gmail.com
M: 6296679765

Overseas Associates(for advisory & authors tie-up)

1.Россия, город Санкт-Петербург, переулок Спасский, дом 9/24, квартира 66,**Вощевой Надежде Михайловне** (Russia, **St. Petersburg,** Spassky lane, 9/24, apartment 66 **Voishcheva Nadezhda Mikhailovna**) M: +79052267434, e-mail: pdpspb@yandex.ru.

2.Talukdar Lovely, Vice Principal,Bangladesh koria technical training Instirure
Darus Salam. Mirpur,**Dhaka-** 1216, M:01759397943 e-mail: lovelytalukdar@ gmail.com

© Editors

First Published: July 2020

Designed & Setting by
Sanat Kumar Mandal

Printed at
International Printing,60 Hari Ghosh St. Kolkata-700006

ISBN 978-81-944997-2-5

Domestic & Global delivery channel:

amazon Flipkart

All rights reserved. Therefore, no part of this publication may be reproduced, stored in a retrieval system or transmitted, in any form or by any means, mechanical, photocopying, recording or otherwise without prior written permission of the publisher.
All disputes subject to Burdwan Jurisdiction

Authors will be liable and responsible for any plagiarism i.e. copying or representation of others ideas as one's own without giving proper acknowledgement to the original author/ authors.

21	Method and Strategy in Teaching of History in Perspective of Present Society: A Conceptual Framework *Arup Mondal*	223
22	CEA & CBA as Essential Tool of Educational Economics: A Societal View *Dr. Pankaj Kumar Paul & Dr. Chitralekha Mehera*	230
23	Self-financed Technical Institutes and their Sustainability in the GlobalisedIndian Market Scenario: Some Observations *Nafisa Sarkar*	236
24	Self-Concept And Self-Esteem Through Yoga -An Innovative Practice *Palash Das & Paramita Ray*	244
25	Awakening Of Education In Bengal: Context Pandit Vihar University *Dr. Jinabodhi Bhikkhu*	264
26	Ensuring Quality In Higher Education In India *Mainak Roy,Sudip Barik & Subhasish Sen*	297
27	Socialization & Education: A Synoptic Analysis *Naba Kumar Ghosh*	310
28	Importance Of Moral Values In Education: From Money-Making To Man-Making Endeavour In The Contemporary Social Praxis *Prasenjit Sarkar*	315
29	Recent Outbreak Of Covid 19: A Retrospective Overview *Dr. Nurul Alam & Dr. Srikanta Nandi*	324
30	A Study Related To Attitudinal Change Of Triple Talaq In Muslim Community *Debasish Sarkar*	337
31	Changing Trends Of Moocs In Higher Education In India *Rimmi Datta*	345

SELF-FINANCED TECHNICAL INSTITUTES AND THEIR SUSTAINABILITY IN THE GLOBALISED INDIAN MARKET SCENARIO: SOME OBSERVATIONS

Nafisa Sarkar

ABSTRACT

Education is an activity having its relationship with other aspects of life. Access to good education in general and higher education in particular, therefore, open up many avenues in individual life and positively contribute to human resource pool of the nation. Higher education in India has grown remarkably since independence. Public and private initiatives, have both, contributed to its development. Historically, the flag-bearer of Western education in India was Bengal. Its early interaction with the colonial rule, socio-cultural regeneration and renaissance in the 19th century gave her an edge over the rest of the country in education, especially in higher education. In the years following independence, even till the early years of the 21st century, higher education in West Bengal, primarily remained the concern of the government and the government acted as its primary provider. However, in the last decade or so, in keeping with the national trend of permitting private enterprises in areas of higher education, West Bengal has witnessed proliferation of privately run institutes of higher learning, particularly in areas like engineering, management, and institutes providing teachers' training. The present paper endeavors to highlight the concern and challenges posed by these self-financed technical institutes with special reference to West

Samaji Rawadari main Tasawwuf aur Sufiya e Keram ka Kirdar
Syeda Shariqatul Moula Alquadri

سماجی رواداری میں تصوف اورصوفیہ کرام کا کردار

سیدہ شارقۃ المولیٰ القادری

اسلام امن وامان کا داعی ہے۔ اس نے ہمیشہ ہمدردی، غمخواری اور باہمی بھائی چارگی کی تاکید کی ہے۔ اسلام میں احترام انسانیت کو اولیت حاصل ہے۔ قرآن اورحدیث میں تمام تفریق سے بالاتر ہوکر مظلوموں کی دادرسی، بھوکوں کو کھانا کھلانا، یتیموں اور مسکینوں کی کفالت اور حاجت مندوں کی ضرورت پوری کرنے کی تاکید کی گئی ہے اوراس پر آخرت میں اجرعظیم کا وعدہ کیا گیا ہے۔

سورۃ النساء میں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ اللہ کی عبادت کرو، کسی کو اس کا شریک مت بناؤ، والدین، عزیز واقارب، یتیموں، مسکینوں، پڑوسیوں، ہم نشینوں اور ہم مجلس لوگوں، مسافروں اور ملازموں کے ساتھ نیکی اوراحسان کا سلوک کرو (النساء:36)

مسلم شریف کی حدیث ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ اے ابن آدم میں بیمار تھا تو نے میری عیادت نہ کی بندہ عرض کرے گا میں تیری عیادت کس طرح کرتا تو تو عالم کا پالنے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ ارشادفرمائے گا کہ تجھے خبرنہیں فلاں شخص بیمار تھا اگر تو اس کی عیادت کرتا تو مجھے وہاں پاتا۔ اسی طرح بھوکے اور پیاسے کے متعلق سوال ہوگا کہ فلاں بھوکا تھا، فلاں پیاسا تھا تو نے اسے کھانا نہیں دیا اگر تو اسے کھانا کھلاتا تو مجھے وہیں پاتا۔ (مسلم شریف)

ایک دوسری حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا کہ ساری مخلوق

فہرست مضامین

امیر خسرو کی شخصیت اور شاعری کے صوفیانہ عناصر	زین رامش	۵
سبحان اللہ کللکشن مولانا آزاد لائبریری میں تصوف کے موضوع پر چند نایاب فارسی مخطوطات کا تعارف	محمد قمر عالم	۱۲
کبیر اور میر کی صوفیانہ شاعری	عمر غزالی	۲۵
موجودہ دور میں صوفیانہ طرز فکر کی اہمیت وافادیت	سید شاہ مرہون الارشاد القادری	۳۵
سماجی رواداری میں تصوف اور صوفیہ کرام کا کردار	سیدہ شارقۃ المولیٰ القادری	۴۳
تصوف اور مذاہب عالم	نوشاد مومن	۵۰
خواجہ میر درؔد کی شاعری میں صوفیانہ عناصر	عبدالرازق	۶۱
دکن میں تصوّف اور خواجگانِ خلدآباد کے ملفوظات	معین افروزؔ	۶۸
تصوف اور علمائے دیوبند	نوراللہ جاوید	۷۶
مولانا جلال الدین رومی کی صوفیانہ شاعری	شیریں ظفر	۹۴
ہندوستان میں تصوف کے زیرِ سایہ سماع اور قوالی کی پیش رفت	شاہد اقبال	۱۰۴

Pg - (49)

Samīkṣikā

Series No. 15

Sufism: A Peregrination through Manuscripts and Popular Culture

राष्ट्रीय पाण्डुलिपि मिशन

|| विज्ञानमुपास्य ||

National Mission for Manuscripts

ISBN: 978-93-85294-66-2

©جميع الحقوق محفوظة للمؤلف

اسم الكتاب : الصهيونية تاريخها وأهدافها

(*Zionism Its History and Objectives*)

المؤلف : شفيق الإسلام

الطبعة الأولى : ٢٠١٩م

عدد الصفحات: ٥٦

ثمن النسخة : -/١٠٠

الناشر : روزوود بوكس، نيودلهي، الهند ١١٠٠٢٥

Title of the Book	:	*Al-Sihyauniyyah Tareekhuha wa Ahdaafuha* (Zionism Its History and Objectives)
Auther	:	Shafiqul Islam
Year of Publication:		2019
Price	:	100/-
Quantity	:	200
Publisher	:	Roseword Books, Abul Fazal Enclave, New Delhi- 110025
Mob.	:	+91-9312246609
Email	:	rosewordbooks@gmail.com

الصهيونية

تاريخها وأهدافها

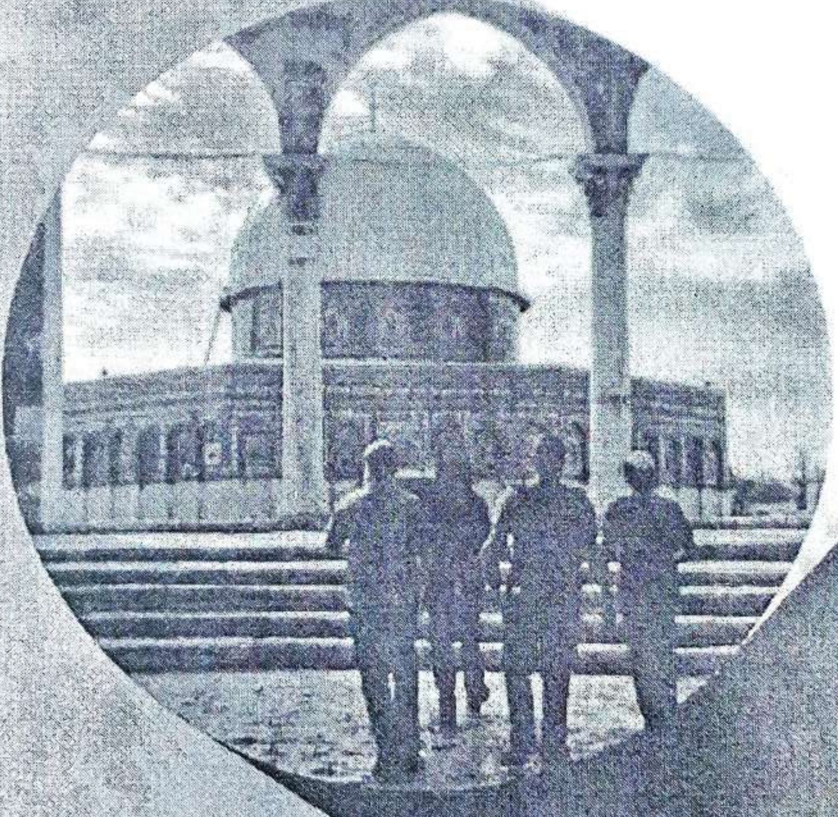

الإسلام

المقدمة

الحمدالله الذي هدانا لهذا وما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله القائل في محكم تنزيله: (يريدون ليطفئوا نورالله بأفواههم، والله متم نوره، ولو كره الكافرون.)[1] وصلاة الله و سلامه على خير البرية محمد رسول الله الذي واجه مشاكل متعددة من أخبث الأقوام ألا وهم اليهود، وصلى الله على آل الرسول وصحبه ومن اهتدى بهداه إلى يوم الحساب.

فاليهود أشد الأقوام بغضا وعنادا و ضرا للإسلام والمسلمين[2] منذ أن وجدت تحت أديم السماء، وأكبر أتباع الشيطان خلة وإنجادا وتنفيذا لأمره من بين تبعه الكثيرين. وآي القرآن مليئة بقصص عصيانهم أوامرالله. و إن أشدهم على الإسلام الصهاينة الذين توالت جهودهم المكثفة الخطيرة الهدامة ضد الإسلام والمسلمين منذ 20 قرنا فنجحوا في بعضها وفشلوا في البعض ولا تزال محاولاتهم الجادة مستمرة إلى مستقبل بعيد.

ومن بواعث اختياري موضوع تأريخ الصهيونية وأهدافها للكتابة فيها، مطالعتي كتاب الدكتورعبد الصبورمرزوق، الأمين العام

1 القرآن الكريم، 8/61

2 أعني بالإسلام هنا دين الأنبياء أجمعين و بالمسلمين أتباعهم الحقيقيين.

Natyadarpane Bidroho

নাট্যদর্পণে বিদ্রোহ

সম্পাদনা। দেবব্রত বিশ্বাস

সূচি

প্রথম পর্ব

প্রাগাধুনিক বাংলা নাট্যোপাদানে প্রতিবাদ ১১
মুনমুন গঙ্গোপাধ্যায়

বাংলা নাটকে প্রতিবাদ ৩৪
দেবব্রত বিশ্বাস

বাংলা নাটকে সামাজিক অব্যবস্থার বিরুদ্ধে প্রতিবাদ ৪৮
সৌম্যেন্দু ঘোষ

প্রতিবাদী ঐতিহ্যের উত্তরণ ও অন্যান্য প্রবণতায়
বিশ শতকের বাংলা নাটক ৬৪
সুদীপ বর্ধন

নাটক হলেও সত্যি ৯২
শুভ্রা মুখোপাধ্যায়

বাংলা একাঙ্ক নাটকে প্রতিবাদিনী নারী ১০৫
কৃষ্ণলাল ভট্টাচার্য

ধর্ম ও কুসংস্কার বিরোধী বাংলা নাটকে মানবিক মুখ ১৩০
কিংশুক রায়

অর্থনৈতিক শোষণের বিরুদ্ধে নাটক : প্রাক্‌-স্বাধীনতা পর্ব ১৩৬
শিব শর্মা

বাংলা নাটক, রাজনীতির দ্বান্দ্বিকতা ও সত্তর দশক ১৪৭
শম্পা সেন

বাংলা নাটকে পাশ্চাত্যের প্রভাব : প্রতিবাদের আলোয় ১৬১
কবি বক্সী

সাম্প্রতিক বাংলা নাট্যে প্রতিবাদ ১৭৩
কুন্তল মুখোপাধ্যায়

Bangla Natak, Rajnitir Dwandwikota o Sottor Doshok
Sampa Sen

বাংলা নাটক, রাজনীতির দ্বান্দ্বিকতা
ও
সত্তর দশক

শম্পা সেন

প্রাচীন সংস্কৃত নাটক : রাজনৈতিক আবহ

প্রাচীন ভারতীয় সংস্কৃত নাটকের ইতিহাস খনন করলে উঠে আসে যে কেন্দ্রীয় উপাদানটি, তা হল—রাজনীতি। নাট্যশাস্ত্রের উৎপত্তির ক্ষেত্রে জানা যায়, নাট্যবেদ মূলত ব্রহ্মার মুখনিঃসৃত। ভরতের নাট্যশাস্ত্র খৃষ্টপূর্ব দ্বিতীয় শতক থেকে খ্রীষ্টিয় দ্বিতীয় শতকের মাঝে কোনো সময় রচিত হয়েছিল বলে অনুমান করা হয়। তবে প্রাচীন পুরাণ অনুযায়ী, ত্রেতা যুগে ব্রহ্মা দেবতাদের অনুরোধে 'পঞ্চম বেদ' নামক এই নাট্যশাস্ত্র সৃষ্টি করেছিলেন। যা ছিল সর্বজনেরও সকল জাতির উপযুক্ত। জম্বুদ্বীপ যখন "দেব-দানব-গন্ধর্ব-যক্ষ-রাক্ষস ও মহোরগসমূহ দ্বারা অধ্যুষিত ছিল এবং লোকপালগণ কর্তৃক সেই অঞ্চলটি শাসিত" হতো, তখন দেবতারা ব্রহ্মার কাছে চেয়েছিলেন "দৃশ্য ও শ্রব্যরূপী একটি ক্রীড়নক।"[1] এর ফলেই 'সার্ববর্ণিক পঞ্চম বেদ'[2] বা নাট্যশাস্ত্রের উদ্ভব। এই উদ্ভবের পুরাকথায় আর্য-ভারতবর্ষের যে প্রেক্ষিতটি রয়েছে, সেখানে লক্ষণীয় দেবতাদের তথা আর্যদের সঙ্গে দানব-গন্ধর্ব-যক্ষ-রাক্ষসদের উপস্থিতি। যা কিনা অনার্য সভ্যতারই প্রতিনিধিত্ব করে। অর্থাৎ সেই অতীত ভারতবর্ষেই আর্য ও অনার্যের রাজনৈতিক অবস্থানের মানচিত্রে নাটক ছিল অন্যতম 'কমিউনিকেটিভ্ মিডিয়া'। সংস্কৃত নাটকের প্রখ্যাত স্রষ্টারা—কালিদাস, ভবভূতি, বিশাখদত্ত, শূদ্রক— আর্য বনাম অনার্য সমাজ ও রাজনীতির বিন্যাসটিকে কোথাও স্পষ্টভাবে, আবার কোথাও প্রচ্ছন্নভাবে নাটকের আবহে স্থান দিয়েছিলেন। প্রাচীন ভারতবর্ষে আর্য ও অনার্যদের রাজনৈতিক দ্বন্দ্বে নানা সময় 'সাবভার্সিভ উইপন' হিসেবে ব্যবহার করা হয়েছে নাট্য-মাধ্যমটিকে। কালিদাসের 'অভিজ্ঞান শকুন্তলম্', শূদ্রকের 'মৃচ্ছকটিকম্', ইত্যাদি প্রখ্যাত সৃষ্টিগুলির উপজীব্য মানবসম্পর্ক-প্রেম-সৌন্দর্য শৃঙ্গার নিসর্গ- প্রভৃতি হলেও, প্রতিটি কালজয়ী নাট্যের পিছনে রাজনৈতিক আবহের দিকটিকে গুরুত্ব দিয়ে বিচার করা উচিত। রাজনীতির দ্বান্দ্বিকতা আসলে ভারতীয় নাটকের স্রোতে যুক্ত করেছে একধরণের সক্রিয়

Application of Econometric Models for Research in Social Science

Edited by

Paramita Chakravarty

Contents

Data Envelopment Analysis (DEA) - A Brief Review of Literature 9
Dr. Bikram Singh

Application of Run-Test to Predict Randomness of Stock Price Movement: A Study on the Movements of Selected Companies to Analyse the Efficiency of the Market 16
Dr. Anish Kumar Dan

Efficient Market Hypothesis: An Empirical Study of NSE Midcap Liquid 15 Index Companies 38
Rahul Sarkar

Different Perspectives of Mutual Fund – A Bird's Eye View 54
Samir Mondal

An Empirical Study on Earnings Management of Unorganized Sector in Selected Areas of Kolkata 65
Barnasree Chatterjee, Gargi Guha Niyogi & Sayan Roy

Market Reaction around Bonus Announcements in Indian Stock Market – An Empirical Study 84
Dr. Swapan Sarkar

SME Exchange: A New Avenue for Fund Raising – An Analysis 100
Souma Halder

Performance of Health Insurance Companies in India – A Studyof Causal Relationship on Standalone Health Insurers 113
Sudipta Chakraborty

Capital Structure and Corporate Performance: A Study of Indian IT and Pharmaceutical Companies 127
Paramita Chakravarty

SME Exchange: A New Avenue for Fund Raising – An Analysis

*Souma Halder**

Abstract

Access of proper finance has always been a challenge to small and medium sized business enterprises. SME Stock Exchanges, launched in 2012, has partially addressed the financing issues to selected small and medium enterprises. Since then, two SME Exchanges, BSE SME and NSE Emerge, have made significant progress. As many as 491 companies have raised capital using their platforms. The study attempts to evaluate the progress of fundraising through the SME platforms in India and to find out whether they have really emerged as an important medium of raising capital for small and medium enterprises. The study has also analysed the response of investor community and tried to conclude whether the method will survive and become a vibrant part of the fund raising ecosystem form small and medium enterprises in the future or not.

Keywords: *SME, SME IPO, SME finance, SME exchanges*

Asst. Professor and Head, Department of Commerce, Government Girls' General Degree College, Kolkata.

Introduction

Small and medium enterprises (SMEs) are the backbone of the Indian economy. SMEs with their micro version, collectively known as MSMEs, account for 80% of India's total business enterprises and employ approximately 12 crore people. Unlike the past, many SME sectors are well organised today. In the selected manufacturing domain, SMEs are operating through a cluster approach, which is a powerful tool to act collectively and such clusters have become leading producers in their respective industries. Clusters such are Panipat, Tirupur, Agra and Ludhiana are famous for blankets, hosiery, footwear and woollen knitwear respectively and account for a lion's share of production in their fields.

In spite of their contribution to the nation's economy, SMEs face multiple challenges, primarily lack of access to proper finance. Until date, bank credit is the single largest source of finance for SMEs in India. Lending to MSMEs come under the ambit of priority sector lending by banks. However, banks go through a stringent appraisal process before disbursing credits to SMEs and many of them are unable to fulfil the criteria. Thus, bank finance remains largely inaccessible.

For equity capital needs, venture capital (VC) and private equity (PE) are key source but again accessing these funds is very difficult for a majority of SMEs. VE and PE funds generally screen numerous companies before selecting a few for investment. In this backdrop, SME exchanges hold significance for a country like India. SME exchange is a new avenue through which small and medium-sized companies can raise equity capital, which was not available before 2012.

The capital market regulator SEBI first propagated the idea of a SME exchange in 2008. In 2010, the Prime Minister's Task Force recommended for setting up a dedicated stock exchange for SME and accordingly SEBI laid down the regulatory structure for the governance of the SME exchanges (SEBI modified ICDR Regulations, 2009). Both the Bombay Stock Exchange (BSE) and the National Stock Exchange (NSE) begun their SME exchange

Geo-Environmental Issues of the New Millennium

Sustainable Planning Perspectives

Editor in Chief

Smt. Madhumita Basu

Associate Editors

Dr. Ayan Das Gupta

Dr. Biraj Kanti Mondal

Dr. Rupam Kumar Dutta

Dr. Deepa Bhattacharyya

Geo-Environmental Issues of the New Millennium—Sustainable Planning Perspective

Editor in Chief

Smt. Madhumita Basu

Associate Editors

Dr. Ayan Das Gupta
Dr. Biraj Kanti Mondal
Dr. Rupam Kumar Dutta
Dr. Deepa Bhattacharyya

DEYS

Channel Characteristics of the River Thakuran and its effect on Purba Gurguria Embankment : A Case Study of Purba Gurguria Village of Kultali Block, South 24 Parganas 438
—*Santu Kulia and Dr. Rupam Kumar Dutta*

Upcoming Global Socio-economic Provocations vis-a-vis Debated Issues of the New Millennium

Livelihood Diversification and Adaptation Strategies Among the people of Lachung pass of Sikkim Himalaya 451
—*Bipul Chhetri and Dr. Krishnakali Roy*

Assessing Ecotourism potential of Wetland using SWOT Analysis : A Case Study of Bariti Beel, North Twenty Four Parganas, West Bengal 461
—*Madhumita Basu*

Human Trafficking from India to the Gulf States : Reasons, Mechanisms and Present Status 484
—*Mainak Putatunda*

Climate Change, Human Security and Livelihood Challenges in Indian Sundarbans—A Baseline Study 507
—*Dr. Rajashree Dasgupta*

Paradigm Shift in Geo-Environmental Perspectives and Space-Time Dialectics : Geographer's Interpretation 528
—*Dr. Sarada Mondal*

Present Scenario of Women-Entrepreneurship and Sustainable Growth of Women-Empowerment in India 548
—*Dr. Sipra Biswas*

Urban Development and Degradation of Natural Ecosystems in India—A Case Study of East Kolkata Wetland Area 579
—*Somnath Banerjee*

Need for Sustainable Management of Natural Landscape in the Subarnarekha Basin 595
—*Dr. Susanta Pramanik and Dr. Sarmistha Roy Chowdhury*

List of Contributors 620

Climate Change, Human Security and Livelihood Challenges in Indian Sundarbans—A Baseline Study

Dr. Rajashree Dasgupta

Introduction

Insecurity of human life never arises from a single cause, rather it emerges from the interaction of multiple factors. Climate change is one such important factor at present threatening human security through undermining livelihoods, compromising culture and identity, increasing rate of migration and challenging capability of the local Government to provide the conditions necessary for human security. The occurrence of extreme weather events in the past have led to wide scale population displacement. The increase in the frequency and intensity of these extreme events under climate change situation is likely to amplify the challenges and risks of such displacement. Many vulnerable groups do not have enough basic resources to be able to migrate and to cope with the impacts of floods, storms, and droughts. These migrants themselves may become vulnerable to climate change impacts in the destination areas, particularly in the coastal parts of the developing nations.

Sundarbans, a World Heritage Site located at the coastal parts of Bay of Bengal and covering 9630 sq. kms. area in India and around 10,000 sq. kms. area in Bangladesh is one such vulnerable coastal zone where the inhabitants are facing major challenges to earn their livelihood in the perspective of climate change. Here the region is facing the rising problems of relative sea level rise, coastal erosion, land submergence,

c. Exotique Jalbhara: Avant-garde riverine sweet

Antara Mukherjee

Sweet or 'Misti' is an indelible part of Bengali culture, for offering sweets to guests is a typical welcoming gesture of cordiality and amity in Bengali households. In the chapter entitled 'The Romance of Bengali Sweets', from *Bengal Sweets* (1926), a recipe book for Bengali sweets, J. Halder sheds light on this indelible Bengali custom: "Sweets have also been accepted as an emblem of hospitality by every stratum of society in every part of Bengal" (2). She categorises between two types of sweets, 'Mithai' and 'Monda': sweets prepared without the help of milk and with the help of it. 'Mithais' are mostly prepared from flour and pulse while 'Mondas' are milk based. Before colonial settlements, Bengali confectioners, popularly known as 'Modoks' or 'Moiras', prepared sweets mostly from 'Kheer' or condensed milk, white sugar, coconut, and jaggery. 'Kheer' was the primary ingredient for sweets. Transition from 'Kheer' to 'Chena' or curdled milk as the base material for preparation of variety of sweets was a watershed moment in the sweet history of Bengal.

The use of 'chena' by the 'Modaks' of Hooghly owes it origin to two primary sources. Local historian and Associate Professor, Dr. Biswanath Bandyopadhyay, in an informal chat with the author, reveals that majority of Bengali population in pre-colonial Chandernagore belonged to the labouring agricultural and artisan castes like 'Kaibarta' (fishermen and peasants), 'Tanti' (weavers), 'Dhopa' (washermen), 'Goala' (milkmen) and 'Chutor' (carpenter). These communities were inclined towards Vaishnavism, which allowed a more permissive and liberal social lifestyle than the rigid Brahmanical order that ruled Calcutta Bengali society. No wonder Chandernagore is noted for a large concentration of Vaishnavites who offered 'Monda' prepared out of 'chena' or soft mass of curdled milk, as the prime offering to Lord Krishna. Interestingly enough, the nomenclature 'chena' could probably be derived from its formative process. Generally speaking, the extraction of 'chena' happens by acid coagulation of hot milk and by draining out the whey. The milk, as if, becomes 'chinno' or torn into pieces, or spoiled. Since it would be sacrilegious to offer spoiled item to God, probably the Vaishnavites mixed 'chena' with sugar and continuously stirred it to form a thick smooth paste which was offered to Lord Krishna. Incidentally, this thick smooth paste came to be used as base material for preparing different varieties of 'sandesh' by putting it into different moulds.

Added with the use of 'chena' as a religious offering from the Vaishnavites, the 'Modaks' are also indebted to the European settlements which played a key role in the social history of 'sandesh' in Hooghly. Incidentally, Portuguese traders started 'trade from India to India' or Intra - Asian

trade in sixteenth century. In *Europeans in Bengal in the Pre-Colonial Period*, Prakash and Chakraborti point out that for this purpose the Portuguese "first came to Bengal in the second decade of the sixteenth century (21)". In *History of the Portuguese in Bengal* J. J. A. Campos identifies three Portuguese settlements in Hooghly district– first, in Satgaon, second in Hooghly and the third in Bandel. Campos informs us that it was Emperor Akbar who was very impressed with Pedro Tavares, a man well versed in politics and state affairs, the founder of settlement at Hooghly: "He gave him many valuable presents and a *farman* permitting him to build a city in Bengal wherever he liked. He granted the Portuguese full liberty with leave to preach their religion and build Churches and even baptize the gentiles with their consent" (Original emphasis; 52). The arrival of the Portuguese largely affected the socio-cultural lives of indigenous people. Food historians, Chitrita Banerjee and Chermaine O'Brian tell us of the Portuguese contribution in the use of 'chena' in Bengal's food culture. O' Brien, particularly, mentions that commodity laden Portuguese ships that left from local ports needed food that could be stored. This might have led to the training of local confectioners with the art of preparing 'chena'. The Portuguese and the Dutch were fond of cottage cheese and were skilled in the art of preparing sweet fruit preservatives. The Dutch cook of Bandel Church – the first Augustinian church which was built at Bandel in 1599 and where the Portuguese sailors stayed for a long time – used cottage cheese to prepare sweet fruit preservatives. They introduced the renowned native confectioner of Chandernagore, Surjya Modak, with 'cottage cheese'. The web portal of Surjya Modak [http://www.jalbharasurjyamodak.com/profile.html] credits the Dutch cook of Bandel Church for introducing the 'Moiras' of Hooghly to cottage cheese. Aware of the procedure of mixing chena with sugar to form 'sandesh' and now armed with this new product of the colonial encounter, cottage cheese, the 'Modaks' of Chandernagore, creatively devised innovative ways of preparing a plethora of sweets products out of 'chena' and cottage cheese in the late nineteenth century Hooghly.

Among the various types of 'sandesh' prepared by the renowned confectioner Surjya Kumar Modak, it is 'Jalbhara sandesh' which is the signature 'sandesh' of Chandernagore. As a product of intangible cultural heritage, 'Jalbhara sandesh' bear testimony to a continuing cultural practice of impeccable historical importance in Chandernagore. In 1818, Surjya Kumar Modak received an interesting order from the Zaminder of Mankundu, adjacent town of Chandernagore, to prepare a rare 'sandesh' to outwit his new son-in-law on the occasion of 'Jamai Sasthi', a feast prevalent among the Hindus in Bengal in honour of son-in-law. Accordingly, Surja Modak and his son Siddheswar Modak inserted an oasis of rose-syrup within the throat-drying 'sandesh'. The idea of adding rose-syrup into the tiny honey-comb within

• ڈاکٹر شبنم پروین
(صدر، شعبۂ اردو
گورنمنٹ گرلس ڈگری کالج، کولکاتا)

Ismat Chughtayi ki Novelnigari Ka Tanqidi Jaeza "Masuma" ki roshni mein

عصمت چغتائی کی ناول نگاری کا تنقیدی جائزہ ''معصومہ'' کی روشنی میں

عصمت چغتائی کے کامیاب، شہرت یافتہ اور قابلِ قدر ناولوں میں ''معصومہ'' کو خاص مقام حاصل ہے جو 1962 میں منظرِ عام پر آیا۔ اس ناول میں مسلم گھرانے کی اقتصادی بدحالی اور اس کے دردناک انجام کو مؤثر طریقے سے پیش کیا گیا ہے، جہاں ایک معصوم لڑکی اپنے خوابوں کو سجائے زندگی کے نشیب و فراز، سماج کے مختلف مراحل و مدارج سے گزر کر اپنی عزت و ناموس کے سفینے کو ڈبو کر ایک پاکیزہ زندگی گزارنے کی تمنا رکھتی ہے۔ ناول کا کینوس وسیع ہے جو اپنے عہد اور سماج کا آئینہ دار ہے۔ تقسیم ہند کے فوراً بعد فرقہ وارانہ فسادات کا ایک نہ ختم ہونے والا سلسلہ جاری ہوگیا ہے۔ یہ ناول ان ہی حالات کے پس منظر میں لکھا گیا ہے۔

مشمولات

- اردو ناولوں میں عورتوں کے مسائل (مقدمہ) — ڈاکٹر نوشاد عالم — 7
- شائستہ فاخری کے ناول میں ......عورتوں کے مسائل — ڈاکٹر مناظر عاشق ہرگانوی — 39
- ناول ''چار رنگ کی کشتی'' میں عورتوں کے مسائل — ڈاکٹر امام اعظم — 47
- اردو ناول نگاری اور عورتوں کے مسائل — ڈاکٹر نصرت جہاں — 56
- پریم چند کے ناولوں میں عورتوں کے مسائل — ڈاکٹر ترنم مشتاق — 71
- ایک اردو ناول کی میلی ہیروئین — سیّد انجم رومان — 79
- عصمت چغتائی کے ناول 'معصومہ' میں خواتین کے مسائل — ڈاکٹر شبنم پروین — 86
- رشید النساء کا ناول اور تعلیم نسواں — ڈاکٹر مجیر احمد آزاد — 95
- نذیر احمد کے ناولوں کے نسوانی کردار — ریحانہ فاطمہ — 110
- ناول ''نالۂ شب گیر'' میں نسوانی امپاورمنٹ — احمد جاوید — 118
- ''بولتی آنکھیں'' میں خواتین کے نفسیاتی مسائل ...... — ڈاکٹر شارقہ شفتین — 137
- انیسویں صدی کے نمائندہ اردو ناولوں میں نسوانی مسائل — شاہد اقبال — 148
- راشد الخیری کے ناولوں میں نسوانی مسائل — سیّد ایاز احمد روہوی — 160
- جیلانی بانو کے ناولوں میں عورتوں کے مسائل — فاطمہ خاتون — 167
- جمیلہ ہاشمی کے ناولوں کی عورتیں فکر و نظر سے جہد و عمل تک — ارشاد شفق — 180

❖ ❖ ❖

اردو ناولوں میں عورتوں کے مسائل

ترتیب و مقدمہ

ڈاکٹر نوشاد عالم

ناشر

آر.این.ایل.فورس (کولکاتا-۲۴)

جملہ حقوق محفوظ بحق مرتب محفوظ

نام کتاب : اردو ناولوں میں عورتوں کے مسائل

مرتب : ڈاکٹر نوشاد عالم

سالِ اشاعت : 2018ء

تعدادِ اشاعت : 500

صفحات : 192

مطبع : وکٹوریہ پرنٹرس اینڈ ایسوسی ایٹس، کولکاتا-9

URDU NOVELON MEIN AURTON KE MASAAIL

Compiled and edited by: **Dr. Naushad Alam**

ISBN : 978-19-83576-74-4

Edition: **2018**

Published by: **RNL FORCE**

G-152, Ramnagar Lane, Garden Reach, Kolkata - 700 024

اردو ناولوں میں عورتوں کے مسائل
ڈاکٹر نوشاد عالم

URDU NOVELON MEIN AURTON KE MASAAIL

Compiled and edited by:

Dr. Naushad Alam

نام : ڈاکٹر نوشاد عالم

والدین : مرحوم مشتاق احمد

مرحومہ جگن رسولن بی بی

تعلیم : ایم.اے.، بی.ایڈ.، پی.ایچ.ڈی.

پیشہ : درس وتدریس (اسلامیہ ہائی اسکول، کولکاتا)

مشاغل : سماجی، ادبی خدمات اور تھیٹر

چیف فنکشنری، آر این ایل فورس، گارڈن ریچ

اداکار وہدایتکار، ڈراما گروپ 'عکس' کولکاتا

اعزازات : ''آغا حشر کاشمیری ایوارڈ'' 2014

(روزنامہ ''اخبارِ مشرق'' کولکاتا)

''نازشِ مٹیا برج ایوارڈ'' 2015

(ہندستانی لائبریری، مٹیا برج، کولکاتا)

''محمد مرزا ایوارڈ'' برائے سماجی خدمات

(بزمِ ذاکر، مٹیا برج، کولکاتا) 2016

''فخرِ ملت ایوارڈ'' (آسنسول ایکتا منچ) 2017

ڈراموں میں اداکاری وہدایت کاری

کے لیے کئی ریاستی وقومی انعامات

کتاب : ''منٹو: فن اور شخصیت'' (ترتیب) 2016

''اردو ناولوں میں عورتوں کے مسائل''

(ترتیب) 2018

زیرِ اشاعت: ''آزادی کے بعد بنگال میں اردو ڈرامے

کا ارتقا'' (تحقیق وتنقید)

''مغربی بنگال میں اردو ڈرامے کا سفر''

(ترتیب)

رہائش : جی-226، بتی کل سیکنڈ لین، گارڈن ریچ

کولکاتا-700024

موبائل : 9433186331 / 9674986331

ISBN 978-19-83576-74-4

Price: Rs. 250/-

Edition: 2018

Published by: RNL FORCE

G-152, Ramnagar Lane,

Garden Reach, Kolkata - 700 024